

Vol III  
No 14



Wednesday  
30th December, 1953

**HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY  
DEBATES  
Official Report**

**PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN  
QUESTIONS AND ANSWERS**

**C O N T E N T S**

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by clause reading not concluded	625-704



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Wednesday the 30th December 1953*

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

## QUESTIONS & ANSWERS

(SEE PART I)

### **The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953**

*Shri Annasirao Gavane* (Parbhani) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of I A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 I would like to state that one of my amendments has been misplaced I had given notice of one amendment to original Clause 20 of the Bill (i.e. section 36 of the Act) Now we are discussing section 38 of the Act I would like to state that my amendment to original Clause 20 (section 36) should be discussed first It has been omitted in the list

*Mr Speaker* We shall look into the matter later on Before we proceed with the discussion of the Bill I should like to inform the House that we have to complete this clause as early as possible Will it be possible for the House to complete the discussion on this clause (19) by about 11.30 a.m. and then the Minister may give a reply to the debate?

*Shri K Venkatramarao* (Chinakundur) I think we can complete this Clause today though not in the morning session

*Mr Speaker* I am afraid I cannot give one more full day for discussion on this Clause I am giving all the facilities necessary in this regard according to my opinion though in the opinion of others it might not be so I want complete the discussion Minister to on this clause by 12.30 or 1 p.m. today co-operate so that some time might be given to the reply to the debate I hope the House will

with me in this regard. I would again reiterate that I have been giving all possible facilities to the Members. In fact we had earlier decided to complete the Bill by the 31st December but now it looks as though it is not possible. The House should however complete the Bill as early as possible and we should not delay it unnecessarily.

شری بی ڈی دتتہ ( بیو کردن عام ) ان سسری ڈیلے  
( Unnecessarily delay ) میں کی جارہی ہے اسکو جلد ہم کرنے کی کوشش کی  
جارہی ہے

ممبر اسسکر اگر مجھے پورا پورا اطمینان ہوتا تو ہرگز نہ الفاظ استعمال نہ کرتا  
میں اس میں نام لٹ میں لگا رہا ہوں میں سکو ممبرس کے ڈسکریشن ( Discretion )  
پر دیکھا ہوں میں نے کل ہی سلف کنٹرول ( Self-control ) کی بات کی  
ہے

سری کٹھرام رڈی ( بلگنڈہ عام ) کے لئے دو اسٹیمس میں سری  
طرف سے جو اسٹیمٹ ہے وہ نہ ہے کہ جو انٹرسٹ ( Interest ) عائد  
کنا جا رہا ہے اور پروپنڈ سس کو ایک فعلی ہولڈنگ کی حد تک رس خریدنے کا  
جو رسرکس ( Restriction ) کا جارہا ہے وہ جو اس سے ملے کہ اس سے  
اسٹیمس کے سلسلہ میں عہد کروں اراضی سے متعلق جو سس ( Bases )  
پروپنڈ سٹ کے لئے رکھی گئی ہے اس سے اس کے عرصہ کرنا چاہا ہوں سس  
کے لحاظ سے جو ریٹ فام کیا گیا ہے اس میں

*Mr Speaker* We have discussed this question several times

سری کٹھرام رڈی میں اس سے ملے میں ہوا میں سس

*Mr Speaker* That also has been discussed. What is the  
use of repeating the same arguments over and over again and  
consuming the time of the House

سری کٹھرام رڈی ملے ورٹ میں اضافہ کرنے کی کوشش کی گئی اور محاصل  
کو ملا کر ہی ریٹ کا برس کیا جاتا ہے محاصل کو وضع کرنے میں لگا رہے ہیں اور  
پھر اس پر یہ تصدیق سود بھی لگنا جا رہا ہے اس سے ملے جیسا کہ جب سسر صاحب  
نے فرمایا تھا دانداری سے سوچا جائے مگر یہ دانداری اس طرح ہی نظر آتی ہے  
اس طرح سے ۳۵۶ میں حصہ ضرور نظام بھی ہے کہیں بھی کہیں یہ کہ دو نکھیں رابر میں

*Mr Speaker* No purpose is served by making allegations  
against one party or the other. The hon. Member should not  
attribute motives that would not be fair

سری کٹہ رام رائے کے سبب سے بھی یہی کہا ہے کہ اس سے فولدار کا نقصان  
ہو گا ہے انک و اس دفعہ کے لحاظ سے محاصل کو انڈ (Add) کا حارہ  
ہے اور دوسرے سے ۳۰ فیصد کے حساب سے وڈ لگا جا رہا ہے ۲۰ فیصد سود کے لیے  
جو سبب لانا گیا ہے اسکو یہ بل جو ۱۰۰ ع کا ہے اسکو اسکی روپیہ میں دیکھا  
جائے وہاں بھی مسئلہ کی صراحت نہیں وہاں الہ میں اضافہ بھی اور فولدار روپیہ میں  
اد کر سکتا ہے لیکن یہاں ضرورت میں حکومت کا یہ نظریہ ہے کہ سبب اور سبب  
کو ہم کیا جائے یہ سبب بل (Amendment Bill) کا مقصد ہے  
دو مضافہ میں ساٹھ قانون سے ۱۰۰ ع کے دے (۳۸) ع (۳۰) میں ۱۰۰ ع ہے کہ  
دی اس سبب میں دے سکتا ہے گر دا نہ کرے ولسد اروس (Land arrears)  
کے اہل فولدار سے رقم دلانی جائے لیکن اس سبب میں ولسا میں ہے بلکہ (۳۰)  
سے کم ادا کیا گیا نہ ہی حرداری سبب ہو جاتا ہے مجھے یہ کہا ہے کہ یہ ۱۰۰ ع  
کے انک سے اس سلسلہ میں ہم سبب حل رہے ہیں میں ہاورے نہ بھی عرض کرنا  
چاہا ہوں کہ ہمارے پاس کے آرکس (Markets) ہم سے انک طرح  
رہیں رہے سال گریسہ کی جو مارکٹ پاس (Market price) بھی  
وہ ۱۰۰ ع میں ہے نایاب سال نا ہی سال کی فیسوں کا معاملہ کرتے دیکھا جائے و معلوم  
ہوگا کہ انار حرا و ہونا رہا ہے و اگر ڈسکار میں سبب سے کہ سبب سبب ہزار  
دیکھی ہے اوس سبب سے وہ سود کے ساتھ سبب ادا کرے و نہ حرداری کے حق  
میں انک بلا ہ جائیگی اور اراضی حردے کی بجائے وہ اسکو چھوڑ دینا اوس  
وقت ہم نے جو اصول تسلیم کر لیا کہ اس سبب میں دنا جائے وہاں کوئی سود کی  
سرط نہیں ہے اس وقت یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو رقم نایاب رہ جائیگی وہ مالگاری  
کے مابین وصول کی جائیگی اس اصول سے بھی ہم سے جا رہے ہیں چلے و ان  
سبب کو دور کرنے کے لیے قانون لانا گیا لیکن اب ہر کسکاروں و زمینداروں کی  
حارہ میں اس لیے میں انریل مور دی بل (Hon ble mover of the Bill)  
سے اپیل کروں گا کہ اگر محاصل وصول نہیں ہوں و اوس پر و د عائد نہیں کرنا چاہے  
۱۰۰ ع کے انک کے حق حرد و فروج کے سلسلہ میں کسکار و زمیندار کی حسب  
مساوی رکھی گئی ہے اب یہ اصول رکھا گیا ہے کہ فولدار انک فعلی ہولڈنگ تک  
ہی رہیں حرد سکتا ہے چاہے اسکی حسب دو فعلی ہولڈنگ کے و لداری کی ہی کیوں  
نہ ہو ہم کو یہ دیکھا ہے کہ فولدار کو جو اراضی فروج کی جائے و کیوں کی  
جائی ہے کسی عرصہ سے وہ اراضی برکٹس کر رہا ہے ہم نے اس کو تسلیم کر لیا ہے  
کہ (۳۰) اور (۲) پورٹ ان لوگوں کے پاس (Rights) ہیں اس لیے  
فولدار کو صرف انک فعلی ہولڈنگ کی حد تک حرداری کا حق دنا غلط ہے اوڈھر  
لینڈ لارڈ کو دای کٹس کے لیے دی فعلی ہولڈنگ تک لیے کا احسا دنا چاہا ہے -  
اگر فولدار پر رستہ کٹس (Restrictions) عائد کریں گے و اوس

پر ایک قسم کی زراعی زمین عاید ہو جاسکی اسکا منجہ نہ ہوگا کہ جرنلداری کے حق کے باوجود وہ زمین چھوڑے نہ ہو جاسکا اس لیے اس میں انریٹل موڈر آب دی مل سے عرصہ کروگا کہ جو نہ سب عائد کیا جا رہا ہے اسکی وردنگ (wording) کو اوپ (Omt) کا حالے اس سے وسدار کا بھان نہیں ہوگا نہ حر وہی ہے جو نہ ع کے انک کے بعد بھی ونلوڈی صاحب کی حکومے بھی اس حر کو محسوس کیا تھا لیکن آج عوامی حکومے کے زمانے میں ہم اندھوں کی طرح سوچ رہے ہیں اس اندل کرونگا کہ اس پر سجدگی سے عورکا حاکر اسڈسٹ کو بول رہا ہا ہے

\* شری کے اس رام راؤ (دورنہ) میں نے ایک سیدی سادھی معمول رسم دفعہ (۳۸) (ی) میں انک راو رو (Proviso) (ٹھانے کے لیے پس کی ہے پرو رو کا مفہوم ہے کہ موجودہ قانون کے بعد عام فولداروں کو انک قبلی ہولڈنگ تک زمین حرنانے کی اجازت دنگی ہے اس لیے اسے تراو رو میں حواس کی ہے کہ اگر کوئی محوط فولدار تک قبلی ہولڈنگ سے زائد اراضی نہ فاض ہو اور و اس برکس کرنا حلا رہا ہو اور مالک اراضی اس اراضی کو کسی دوسرے شخص کو فروج کرنا چاہا ہو و اس صورت میں محوط فولدار کو نہ حق حاصل ہوا چاہے کہ وہ اس اراضی کو خود حرنائے اس میں نو مالک رسی کا بھان ہے اور نہ لگندار کا اسلہ فولدار کو بھوڑا جب فائدہ ہوگا کیونکہ وہ فاض اراضی بھی ہے اور محوط فولدار بھی مراد دنا چاہکا ہے اسلے میں نے حواس کی ہے کہ زاراری فم پر نہ اراضی اومی پروپکٹسٹ کو فروج کی جائے اگر وہ کسی دوسرے شخص کو اراضی فروج کرنا ہے اور اس کا حق ترجیح مسلم ہیں کرنا ہے و اس صورت میں اس محوط فولدار کو حسب ما فی محوط فولدار جاری رہے دے ۔ سے پراو رو سے کوئی عیمان مالک اراضی کا ہیں ہوگا کیونکہ جب وہ بجا ہی چاہا ہے تو یہ مقابلہ دوسرے اسخاص کے محوط فولدار کو ترجیح دے نہ میں ی رسم ہے میں انریٹل جب مسٹر صاحب سے درخواست کرونگا کہ میں رسم کو منظور کرلیں ۔

شری ام کٹلر (کوآرم) اس بل کا نہ دفعہ اہم ہے ۔ لیکن جب میں کچھ اس کے متعلق بولا چاہا ہوں تو میرے خیالات اور جہاں کے خیالات میں فرق معلوم ہوا ہے گوتم مسکل وگرہ گوتم مسکل ، بولا بھی چاہا ہوں اور جہاں بولا بھی چاہا ۔ مطالب میں گھیرگا تھا وہاں کے لوگوں نے بوجھا فولداری قانون کا کیا ہو رہا ہے میں نے حاکم ہوا اون کے سامنے رکھا انہوں نے پوچھا آپ نے جو رہبات دیے تھے ان کا کیا ہوا میں نے کہا رہبات نہ رہا ہوا ہے ووٹنگ (Voting) کے لیے رکھی جاتی ہیں اور نامعلوم ہو جاتی ہیں ۔ اس پر مجھے اون لوگوں نے رائے دی کہ جب آپ کی رہبات نہ ہو لوگ سوچے جہاں اور

اوپر مقررہ ہو کرے تو آب وصول وہاں کون ملے گا جس میں رہے اگر وہ چاہے  
تو خود ہی قانون چاہ کر جان بھڑکے میں سمجھا کہ اب تو بھڑکے میں  
سوجا کہ جس میں میں نے ایک نظم ڈھا تھا کہے جاؤ کوئس سے دوسرے  
اس میں ایک شعر یہ بھی تھا جو پھر یہ نئی گئے فصل وے سے یہ حالے  
پھر کی سل اسی طرح سادہ سے سے پھر جانے کانگریس کا دل ، مسلسل کوئس  
کرے سے کانگریس کا دل ہی نرم ہو جائیگا ، سمجھا کر اب میں پھر دل رہا ہوں  
یہ ایک اہم بل ہے لیکن اسکی سال وے ہی ہے جسے کہ میں نے جس میں ایک  
واقعہ سا تھا ایک دور ، ایک لڑکی کو

مدرسہ اسپیکر قصہ سارے سے نام ، ہو جائیگا ، بی بی رم سے ملے گی کہیے

سری ایم کنڈل ریڈی یہ اسی سے متعلق ہے بالکل حرجانہ ہے ایک  
پوربہ ایک لڑکی پر حملہ کر کے ویکٹوریٹر ایک ناول میں گر گیا گاؤں راؤں لڑکی  
کو بچانے کے لیے پوربہ کے سامنے دوسری جبر پھٹ دی اور وہ اس کو کھانا  
رہا اور گاؤں والوں نے لڑکی کو نکال لیا اسی طرح اس بل کا بھی حال ہے جس کے  
جس سے راجی اور رعایا میں جھگڑا تھا اوپر چکے کے لیے گورنمنٹ نے یہ قانون  
پس کر دیا ہے جس اور فولڈاروں کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کا ہے وہ سال اول  
میں راج بریک کے حلقہ صدارت سے ظاہر ہے صفحہ اول کے (۲۰) ویں سطر میں ظاہر  
کنا گیا ہے کہ سلا حاکمیت کا جامعہ اور کسان کی حالت کو ہم مانے کے مقصد سے  
اسے قانون کا عداد جس سے برقی کی راہیں کھل جائیں کسان ہی نوٹس کی رٹ  
کی ہڈی ہے ، وہ کہے بعد دوسرے صفحہ پر لگاندار کو جس دلائے کے حوالہ میں  
اوس میں وہ کہتے ہیں لگاندار کے طریقہ کو جس سال کی مدت میں موقوف کر کے  
جس میں حوالہ والوں اور حکومت کے درمیان واسطوں کو ہم کرنا

یہ ہے گورنمنٹ کی پالیسی حوالہ راج بریک کے حلقہ صدارت میں ڈیکلار ( Declare )  
کی گئی ہے ۔ یعنی لگاندار کے طریقہ کو جس سال میں موقوف کر کے کسان اور حکومت  
کے درمیان واسطوں کو ہم کرنا لیکن جو دفعات میں ہوئے ہیں وہ دکھتے ۔  
جساکہ میں نے کہا لڑکی کو پوربہ سے بچانے کے لیے کوئی جبر اوپر کے سامنے ڈال  
دیا ہے ۔ اسی طرح عوام کے سامنے فولڈاری قانون ڈال کر جس کے جھگڑے کو  
بھلا دینا چاہیے میں نے حوالہ اسٹس میں کی ہے وہ صحت کے بعد کے سلسلہ  
میں ہے صحت کا جس کہے کے لیے آرڈر موور آف دی بل نے اس جبر کو بحال  
پر رکھنے کی بجائے رٹ پر رکھا ہے اس پر بھی ایک سال ناد ی سے ۱۳۴۸  
میں ہمارے پاس ایک مدرسہ بھی جب اول سے اوکی بچوا بچہ ہی جانی ہو کہہ کہ  
چار مہرے میں جس روئے بھی ملے ہیں ، وہ اس طرح اسلئے کہتے ہیں کہ لوگوں کو  
انکی بچوا زیادہ معلوم ہو اس لیے آج کے رٹ کا بندوبست رکھا اگر اسکی بجائے

آپ محاصل کا (۶) گوا رکھتے ہوں لڑھ لوگ بھی کہتے کہ نہ بہ زیادہ ہے اسطرح  
 سے رب سے مراد کر کے رستاروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے دراصل  
 اس قسم کی رستاب جو ملنگی وہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو ہیں ملنگی اگے کا کلار  
 (۴) موجود ہے اور کلار (۶) کے صہ بھی جو رستاب ملتے ہیں تمام ترے ٹوٹے  
 نہ داروں کو ملنگی اوں کا حق دلانے کے واسطے نہ کلار لانا گیا ہے یہاں نہ سوال  
 آتا ہے کہ بلا معاوضہ کسی کی برابری میں فی جانشینی ہے نہ بھیک ہے لیکن اب  
 معاوضہ نہ دلانے کے بجائے اس سلسلہ میں ایک مال ناد ی ہے کسی رستاب کے  
 پولس سے کے پاس تک حورے درخواست دی میں نے فلاں مارواڑی کے گھر میں  
 ڈا نہ ڈالا ہو لیکن اوس وب اوس کے گھر کا ایک ڈھلا مری ران برگرا اور مری  
 ران کی ہڈی وٹ گئی میں نے مجھے اوس کا حراحہ دلانا چاہے مورا مارواڑی کو لکھا  
 گیا اوس نے جواب دیا کہ میں نے موڑا ہوں کو سب سے ترانہ دے بیٹے لیکن انہوں نے  
 نعمت ترہ میں کی ہوگی لہذا اوں سے حراحہ لیا چاہے فوراکس تراسٹر ہوا اور  
 اورہوں کے نام حکم جاری ہوا کہ حراحہ دنا چاہے انہوں نے جواب دیا کہ میں وب  
 ہم وہ بیکل نعمت کر رہے ہیں اوس وب ایک کسی وہاں سے گزری ہم اوسکو دیکھے  
 رہے اس لیے نعمت ترانہ میں کو سیکے اب اوس سے حراحہ لےنے کسی سے پوچھا گیا کہ  
 نوکوں ادھر سے گزر رہی تھی اوس نے جواب دیا میں نے ایک سارکو کچھ روبراب  
 سائے کے لیے دے دیے لیکن وہ سائے میں دتر کرنا رہا سنے مجھے اوس طرف سے ہر وب  
 حانا ڈیا تھا اس لیے اب سارے حراحہ لےنے سارے بوجھا گیا و سارے  
 کہا کہ ولیمہ لے مجھے کچھ سونا روبراب بنانے کے لیے دنا تھا لیکن وہ ہر روز نہ  
 کہتے کہ نہ روبرا اچھا ہیں دوسرا ناو اس میں دتر ہوئی گئی اور میں کسی کے روز  
 میں ناسکا اس لیے اب ولیمہ سے حراحہ لےنے لیکن وہاں کا فائدہ اسما بھا کہ  
 راحہ کے حادان میں کوئی شخص غلطی کرنا و ملک کے کسی مولے آدمی کو پکڑ کر  
 پھانسی دینا ہی رستاروں کو معاوضہ دینے کا بھی میں حال ہے کیونکہ ایک رہائے سے  
 وہ بلا محبت رغانا کا حوں جس کو دولتید ہو گئے کہنے کا مطلب نہ ہے کہ رستار  
 کو ب جو معاوضہ دلانا چاہئے ہیں وہ کم دنا چاہے دسور کے مح معاوضہ دینے کی  
 ضرورت ہے نہ بھیک ہے لیکن کیا دے سکتے ہیں الفاظ نوآب نے معاوضہ کے رکھے  
 ہیں لیکن نہ حر الفاظ کے استعمال پر مجھ رہے ایک شخص الفاظ کو ایک طوہ سے  
 استعمال کرنا ہے اور دوسرا شخص ان ہی الفاظ کو دوسرے طوہ سے کر سکتا ہے  
 معاوضہ نوآب دے سکتے ہیں لیکن اس قدر زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے  
 میں نے جس میں ایک قصہ سنا تھا ایک صاحب کی سوتی گم گئی اوس کے لیے انہوں  
 نے سبھی سے سب مانگی کہ گر مری سوتی مل جائے تو میں موزی کے مانیے ایک گھسا  
 دتر کرونگا مری دو سہہ میں ملتی تھی اور گھسا میں ساڑھے میں روپہ میں جب  
 لوگوں نے بوجھا تو کہہ کہ سوتی تو مل جائے دو جب اوسکو موزی مل گئی تو اوس نے



سکم نالاب کی کچھ گھاس اکھاڑ کر بدر کر دیا (گھاس بنگو میں سکم نالاب کی ہری گھاس کے کچھے کو چھپے ہیں) نوالاط کے اسمبل کے طرے ہوئے ہیں اب بھی اویسی طرح معاوضہ میں ایسا ہی گھاس پس کر دے

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

لیکن اب میں نہ بات کہتا ہوں کہ کوئی معمولی معاوضہ رسداریوں کو دلا کر رہیں کٹسکاروں کو دلائی جائے اب حاکمیت میں لیے کے لیے ہمارے میں سے رعایا کو کتنا فائدہ ہے کٹسکار کو کتنا فائدہ ہے یہ سوچنے کی بات ہے بازار کا رتبہ گرجا ہے نوکٹا کار جو دوسروں کی رہیں لیکر کلس کرنا ہے اسکو کتنا فائدہ ہوگا انک ہل سے وہ کسی سداوار بند کر سکتا ہے میں سے اخراجات جاتے کے بعد اسکو جت ہو سکے انکا یہ حال ہے کہ آپ ہمارے پاس سپاہ میں ہمارے پاس کرکھائیں لیکن اپنے کھانے کے لیے بھی لالیں اور ہمارے کھانے کے لیے بھی کچھ ساتھ لائیں گویا اسطرح کا نہ ملے اور اس نظر سے سے مسوں کا دعویٰ کیا گیا ہے میں نے یہ جاننے ہوئے کہ حوصلے رکھی گئی ہیں وہ برہی ہوئی ہیں نہ سدا لانا ہے اور مالگزاری کا یہ ناہ گویہ کا اسٹیمٹ پس کیا ہے گرو اسکوہ ول کرنا جاتے ہو کٹسکار جو حوزہ دار ڈال گیا ہے وہ کم ہو جائیگا رسداریوں کا ذریعہ معاش نہ صرف میں سے ہے بلکہ وہ مختلف سسے کرتے ہیں وکالت کرتے ملازم کرتے ہیں صعی کاروبار کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ حذرناہ میں کٹسکاروں کی کیا حالت ہے اس بارے میں میں نے راج ٹریک کے جو حالات میں انکو کوٹ (Quote ) کیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ کٹسکاروں کی مالی حالت قابل رحم ہے اور یہ امداد کے مسحق ہیں گاندھی جی کی پالیسی بھی نہ تھی کہ وہ کٹسکاروں کو سہولت دینے کے حامی تھے اور لینڈ و دی لٹر (Land to the tiller ) کی پالیسی کا ظہار کیا گیا تھا لیکن اس کے برخلاف اب جو مسوں کا دعویٰ کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس پالیسی کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ حوصلے بھری جا رہی ہیں وہ جت زیادہ ہیں اسلئے میں نے بھی فریم میں کی ہے موور آف دی بل کے کیا حالات ہیں اسکو بھی آرٹریل میس میں رہے ہیں اور ہمارے حالات کو سسے میں وہ کسی دلچسپی لے رہے ہیں نہ بھی اب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہاؤس میں وجود ہیں میں کسی باری کی طرفداری کے صے نہ دیتا ہوں کم رہا ہوں میں نے یہ حال ہے کہ گاؤں میں جت چھوڑا ہوتا ہے نوکٹے ہیں کہ ہم کچھ بے نوکٹے کچھ بے نولو بلکہ مدد ہے ( ) کو نالو مری حسب بھی مدد ہے کی ہے کہا میرا کام ہے اب میں نا نہ مانیں میں اپنی ضرورت کہنے سے ہم کرنا ہوں کہ آرٹریل میس میں اسٹیمٹ پر غور کریں اور سکو منظور کریں

(The Deputy Speaker:—)

میں نے یہ

میں نے یہ







میری دوسری ٹرم نہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی نے اورجینل بل (Original Bill)

میں یہ ترمیمیں کیا ہے

Provided further that when the reasonable price fixed by the Tribunal is payable in instalments the protected tenant shall in addition to the instalments be liable for the payment of the land revenue due to the Government on the land till all the instalments are paid

ہاں ۱۶ سالوں میں ۸ سال تک دے کی عہد دیکھی گئی ہے۔ اب ۸ تو مسلم کرتے ہیں کہ اراضی ٹرسٹ کا ۶ ٹرسٹ انٹریٹ ہے۔ لیکن آب مالک کو یہ اجارہ دے رہے ہیں کہ اگر ٹرسٹ انٹریٹ دے میں نفعہ کرتے تو وہ معاہدہ مع کو رد کر سکتا ہے اسکی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اب اس پر مالگاری ادا کرنے کا بار بھی عائد کر رہے ہیں۔ سلکٹ کمیٹی نے یہ ترمیمیں بھی ۱۶ (Add) کیا ہے کہ ٹرانسپورٹ بوری اہلکار ادا ہو جائیں سب اس میں کی مالگاری بھی ادا کرتا رہے۔ یہ جو ایک ناخیر سبھی ٹرسٹ پر ہے۔ میری دونوں ترمیمیں واسی اور مالک کی معمولی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انٹرسل موور ایف ڈی بل کم از کم ایڈجسٹمنٹ (Adjustment) کے لیے ان ترمیمیں کو قبول کر کے ٹیسٹ کو اپنی رعایت ہو دینگے۔

میری گو پال راؤ (باکچال)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میں اسٹینڈنٹ امینسٹ کے بارے میں ہے جو ۲۰ ٹرسٹ لازمی ہزار دیا گیا ہے۔ ایک آرڈر میں ۳ اسکو ۲ ٹرسٹ تک کرنے کے لیے رقم دس کی ہے اور میں اسٹینڈنٹ (۲) ٹرسٹ کرنے کے لیے ہے۔ جرحال ہاؤس اسکو ملے کرنگا کہ کیا ہوا چاہیے۔ لیکن میں اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہوں گا کہ ٹرانسپورٹ کو یہ اجارہ دنا چاہیے کہ وہ یہ طے کرے کہ رقم انٹریٹ (Interest) کے ساتھ ادا کی جائے یا نہ انٹریٹ کے۔ یہ مختصر سی رقم ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ انٹرسل موور ایف ڈی بل کو اس کے قبول کرنے میں اعتراض ہوگا۔ دفعہ ۱۱ کے تحت رٹ قائم ہونا ہے۔ دفعہ ۱۲ کے تحت اس کے جو ۱۰ ٹامس مسلسل ہونگے دفعہ ۱ کے تحت رٹ میں جو تعاون ہونا ہے کانسٹار اور لسٹ لارڈ میں جو معاہدہ ہوگا وہ اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ جو صوبہ اراضی مقرر ہوگی ٹرانسپورٹ کو اجازت دنا چاہیے

اس کے ساتھ ساتھ دوسرا کاسی کنسیڈریشن (Consequential amendment) ہے۔ یعنی اگر یہ مان لیں تو وہ بھی مان لیا جائیگا۔ میں آرڈر میں مسٹر موور ایف ڈی بل سے یہ درجابہ کرنا چاہتا ہوں کہ دو عملی ہولڈنگ رکھنے والے پتہ دار کے دو ٹیسٹ ہوتے ہیں۔ رد میں (Resumption) کا سوال حب آتا ہے تو جس کے آرڈر ایف ڈی بل نے فرمایا ان دونوں کو ایک ایک پیسہ ہولڈنگ (Basic Holding) چھوڑنا پڑیگا۔ اس طرح مالک اراضی ایک عملی ہولڈنگ اور ایک پیسہ ہولڈنگ رینوم کر سکتا ہے۔ سلکٹ کمیٹی کی ٹرم کے لحاظ سے سب کلار (۲) کے آخری پیرا گراف (سی) میں یہ رکھا گیا ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family holding

اصطرح بہدار کے پاس دوہری ہولڈنگ باقی رہا ہوگا (Resumption) کے اسرار ہو ایک فصلی ہولڈنگ اور ایک سبک ہولڈنگ تک ہے جو اسے برسل کلسوسس میں (Personal cultivation) آسکے جو قانونی حق اسکو دیا جا رہا ہے اکی کا حسب رہنمائی؟ کیا وہ سبک ہولڈنگ خرید سکتا یا نہیں خرید سکتا کیونکہ اسکے اس سے ہو نہیں سکتا سبکی۔ میں نہ سمجھ رہا کہ سبکی ہولڈنگ ہولڈنگ کے پاس باقی رہنمائی وہ یا سبب سبکی خریدنے کی ہوئے کے بارے میں جس وقت وہ کلار اسکا اس وقت میں تفصیل سے سمجھ کرینگا لیکن اب قانونی حق دے رہے ہیں کم از کم اتنا جو خریدنے کا اسرار اسکو دھے

میں آئریل موور آف دی بل سے درخواست کرنا ہوں کہ رٹ کے بارے میں میں نے جو رسم میں کی ہے اسکو وہ موول فرمیں اور میں نے جو توضیح چاہی ہے اسکی مراجع چاہتا ہوں۔

شرعی میں میری رائے (میں) سب اسکو سر کلار کی اہمیت اس میں شدہ نہایت سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے نہ سب اس اصل ایکٹ کے سبب (۳۸) سے معافی ہے۔ دفعہ ۳۸ میں فولدار کو مالک اراضی سے زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے ایکٹ میں جو دفعہ ۳۸ ہے اس میں جو نوٹ سے کچھ نہایت ہوئی ہیں۔ اور ۲۷ جون سنہ ۱۹۵۱ء کے نوٹیفکیشن (Notification) کے دفعہ ۲۸ میں ہوئی ہے۔ ۳۸ میں اسے سی اور ڈی کی نہایت ہوئی ہیں۔ ان نام میں وہ نص میں پانا جواب میں دفعہ (۹) میں پانا ہوں۔ میں نے جو اسٹیمٹ میں کیا ہے وہ صبی کلار (۷) میں (۱) کو نکل دینے کے لیے ہے اگر اصطرح اسکو نکل دنا چاہے تو اس سے خریدنے کا حق ہے، عات ہو کر فولدار کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ میں نے جو اسٹیمٹ (Delete 7 C) کرنے کے لیے فرم میں کی ہے اسکے بارے میں میں اسے وچار (बचत विचार) ہاؤس کے سامنے رکھا ہوں ۳۸ اے۔ سی اور ڈی میں فولداروں کو وہی خریدنے کا حق دیا گیا ہے اس پر کوئی عذر نہیں ہے اس میں ایک سرطاب مرحہ (۷) میں میں نہ لگائی گئی ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family holding for the local area concerned

اگر فولدار اپنی زمین خریدنا چاہے اور اس طرح سے خریدنے کے بعد مالک اراضی کے پاس اگر دوہری ہولڈنگ سے کم زمین رہ جائے تو ایسی صورت میں فولدار کو

حق خریدی ہیں دنا حانا یہ اس کا مقصد ہے میں سوچتا ہوں کہ نہ کسٹمر نا انصاف  
ہے کیا ہم سٹ کے مفاد کو آگے کی طرف لجا رہے ہیں نا دھچکی طرف - اس کا جو  
دفعہ آئے ہیں کیا یہ کلاز - سی ایس - سٹیجے لٹائے والا ہیں ہے ؟ اس سے اندازہ  
ہو سکتا ہے کہ کس طرف لٹانا چاہئے ہیں میں اس لحاظ سے ہر امینڈمنٹ کے بارے  
میں وضاحت کروں گا اگر اس امینڈمنٹ کے بارے میں آر جی جی مسٹر جواب دیں  
تو جب لٹنا ہوگا انہوں نے اس سے پہلے یہ نوٹسے امینڈمنٹ کا جواب دنا اور یہ  
اسکوچ ( Touch ) کیا اس سے ایک ہی سجدہ کالا جاسکتا ہے کہ  
وہ جواب دے ہی ہیں سکتے ہیں حیرتوں کو وہ نال سکتے ہیں انکا جواب و انہوں نے  
فوراً دے دنا اور میرے امینڈمنٹ کے بارے میں کچھ نہیں فرما اسلئے اگر وہ  
ہر ایک امینڈمنٹ کو لیکر اسکا جواب دیں تو مناسب ہوگا کیونکہ میرے ہی امینڈمنٹ  
کے پاس اگر انکی زبان نا فلم رکھنا ہے مجھے معلوم نہیں کہ اساکوں جب  
ہم اسمبلی میں کوئی امینڈمنٹ پیش کریں اس پر اسمبلی کا اس وقت لیے ہیں و اگر  
اسکو مول نہ کیا جائے تو کم از کم جواب تو ملنا چاہئے تاکہ اسطرح اسمبلی کا رسمی  
وقت لے کر مقصد تو پورا ہو سکے اس وجہ سے اس کا جواب امینڈمنٹ ہی امینڈمنٹ دیں  
اگر آر جی جی مسٹر کچھ بولیں تو ہماری سی ہوگی اور اس پر ہم فالی ہو جاسکتے  
نا ووٹ پر رکھنے کے لیے ہم رس ( Press ) کر سکتے ہیں میں نہ چاہتا تھا  
کہ ایک امینڈمنٹ لیکر امینڈمنٹ لائے والوں کو جواب دیں انکی برائی اور لکھی  
( lengthy ) تب ہو سکتی ہے وہ جو میں امینڈمنٹ پر ہی تب کر رہا  
ہوں اسلئے امینڈمنٹ ہی کا جواب مجھے ملے اسکر صاحب اسکا لحاظ کریں تو مناسب  
ہوگا وہ جواب میں دفعہ ہم پر بھی تب کرتے ہیں اور دوسرے کلاز پر بھی  
تب کرتے ہیں اسلئے ان پورٹ رکھنا چاہئے ہم ایک امینڈمنٹس رتب کرتے ہیں  
اگر اسکا جواب نہ دیا جائے تو امینڈمنٹ لائے کی ضرورت نہیں رہیگی اور ہم امینڈمنٹ  
نہیں لاسکتے ۔

سب کلاز سے سی رکھے سے یہ ہونا ہے کہ حق خریدی کو اب بالکل محدود  
کردے رہے ہیں انسی کوئی حد ملے ہیں اب لگی جا رہی ہے - ہمارے پاس  
جب سے فولڈار اسطرح خرید چکے ہیں - ایک ڈپٹی کلکٹر صاحب جو جاں پر موجود  
بھی ہیں انہوں نے اسے فلم سے اسکا کیا ہے - اسے لوگ جو فروخت کرنا چاہتے ہیں  
اور اسے لٹینی جو خریدنا چاہتے ہیں وہ اسکا بھوسی کر سکتے لیکن اب وہ فروخت  
کرنا بھی چاہے تو نہیں خرید سکتے - میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں کی  
معداد لٹ لاؤس کی ادسی ہے جو دو سلی ہو لڈنگ سے کم رکھے ہیں - اگر وہ اپنی  
سرسی سے فروخت کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے - اور - سی کے لحاظ سے لٹس خرید  
نہی ہیں سکتے اسلئے میں نے یہ خواہش کی ہے کہ اسکو ڈیلٹ ( Delete )

کا جائے انکے علاوہ صحت ہی جب زیادہ ہے اس میں ایک ایملٹ چارے اور  
آئریل رحمہ رحمہ صاحب (جواب دہاؤں میں ہیں) لائے ہیں وہ بھی ٹائیس اب  
دی رو واٹ (Thirty times of the revenue assessment) اور دیگر  
صورتوں میں وہی اس آف دی لینڈ روڈ (Twenty times of the land  
revenue) ہوا جائے وہاں جب ہی زیادہ ہوا ہے اسلئے  
دفعہ میں کوئی رکھے ہوئے اور رتبہ میں کمی کی جائے تو جب ہی اچھا ہوگا۔  
انہی ہوئے میں ای رتبہ میں کمی ہوگا

شری داس شیکر راؤ (عادل آباد) میں نے ای رتبہ میں کمی لگانے کے اس  
گروپ کے لئے لائے ہوئے حکم نامے میں اس میں نا کم از کم اس دفعہ میں کوئی  
تعمیل نہیں کیا گیا ہے۔ پورے ممبروں نے لگانے والوں کو خریدنے کی سہولتیں ہیں مگر اسلئے  
کا مٹکار جنہوں نے کسی رتبہ میں ۲ سال تک مسلسل کاشت کی وفاق میں ان  
کے لئے اس میں کمی قسم کی سہولت نہیں ہے لہذا میں نے ای رتبہ میں

[Mr. Speaker in the Chair]

یہ کہا ہے کہ ۲ سال تک مسلسل کاشت کیے ہیں اور کسی رتبہ میں وفاق میں  
و خریدنے وقت انکو کچھ سہولت ہو۔ میں نے یہ خواہش کی ہے کہ جو  
زمیندار رہے ہوں ان کے میں گنا رتبہ میں انہی لوگوں سے وصول کی جائے دوسرے یہ کہ  
۲ سال سے کم حکم نامہ میں ان سے زمینداروں کا ۲ گنا رتبہ لے سکے ہیں  
میں سمجھا کہ اسکو وصول کرنے سے جب زیادہ سودی میں قانون میں ہوگی نا انکو  
اعلائی سودی عمل میں نہی کیونکہ چلے قانون زمینداروں کے دفعہ ۶ میں بھی انہی  
لوگوں کا حق منظمی وصول کیا گیا ہے ان کے بعد میں ان لوگوں کو سہولت دے  
میں میں ہیں سمجھا کہ موور آف دی بل کو کوئی عذر ہونا چاہیے اس سلسلہ میں  
کچھ زیادہ کہے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ موور آف دی بل یہ چاہیے ہیں کہ ان  
لوگوں کے اسلئے جتنی بھی اسلئے وہ اس رتبہ کو وصول فرمائیں

سری ایم پرسنگ راؤ (کلاواڑی عام)۔ میں دہاؤں کا زیادہ وقت میں لوگ  
صرف ممبروں اور ایسٹبلشمنٹ کے نامے میں ہوں کرونگا۔ یہ کہا گیا ہے کہ جب  
زیادہ ہے میں اسی آرگومنٹ (Argument) کا کوئی جواب نہیں دوں گا  
اس میں نہ کہا گیا کہ بلا معاوضہ فولڈاؤں کو رتبہ میں لیا جائے اسلئے میں  
صرف اتنا ہی عرض کرونگا

سری بی ڈی داسگپتا (ساہیوال ایملٹ) میں نے

شری ایم پرسنگ راؤ ایملٹ میں بلکہ آرگومنٹ میں یہ عرض کرونگا کہ  
جو معاوضہ ملنا چاہیے وہ رتبہ میں (Reasonable and fair) ہونا



چاہئے مگر یہ معاوضہ جو عہد کرنا تھا وہ تو اس وقت نہیں ہو سکا ہے اور اس کے لئے جو زمینیں تھیں ان میں سے بعض زمینیں عرصہ کر رہا ہوں کہ یہ بالکل رینسل ورس ہے میں اپنے آرگوسٹ کی بات میں صرف معاوضہ کرونگا کہ یہ مگر میں سکند ورت (Second World War) کے عہد میں دیکھی ہوئی تھی کہ (20 times the net annual income to new owners) معاوضہ حاصل کرنا تھا سو ورس کو یہ سمجھ دیا جی بڑی نہ صحیح ہے کہ بلی گورنمنٹ نے معاوضہ حاصل کیا اور اس کے بعد رسند آروں کو دیا گیا سکند ورت کے بعد میں وہاں کمیونسٹ رجیم (Communist regime) قائم ہوئی تو یہ اس وقت کی بات ہے جس کو سولوا کہہ دیتے ہیں جو لوگ برواری لینڈ ہولڈرس تھے ان کی زمین کاٹھک (Confiscate) کی گئی جس میں جی ان ہی کی راضی لگئی جو پرو چینگ کائی سک (pro Ching Kai Shek) تھے

اب میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ میں جو معاوضہ دیا اس کو اگر نہ عرصہ کرنا چاہئے کہ ایک کھدی کے ۲ میں ہوئے ہیں تو موجودہ کنٹرولڈ ریس (Controlled rates) کے حساب سے کم از کم ۵۰ کا تھا موجودہ دفعہ کے لحاظ سے ریس کے لئے مالک کواری کا ۶ گنا رکھا گیا ہے اگر دھارا روئے ہو تو ورناسی میں لائے گئے معاوضہ ۲ روئے ہوگا اسہانی معاوضہ جو ہو سکتا ہے وہ جی ہے

میری کے وینکٹ رام راؤ آئی و ای ۲ رو میں لے

*Mr Speaker* No interruptions please The hon Member may proceed

میری ام برینگ راؤ میں سیکل کتاب کی ہی اب کر رہا ہوں ڈیل کتاب کی بات میں وہ نہیں کر رہا ہوں اگر پول کی رقم ملتی رہے دو چھ سال میں اس کو ۲ رو میں ملے ہیں ہم نے جو اہلکار معزز تھے وہ ۸ اہلکار تھے

جس مسٹر (میری) رام کس راؤ (۶ اہلکار سال میں معزز تھے گئے ہیں میری ام برینگ راؤ ۸ برس میں ہم ۴ رقم دلائے والے ہیں ۴ حاضر ہیں یا اٹھا اٹھا جی میں عرصہ کرنا ہوں

میری طرف سے کر کے انریسل میں دیکھ لے کہا تھا کہ فولدار میں استطاعت میں ہے کیونکہ کسٹ آف کلسونس (Cost of cultivation) میں رہ شامل ہیں ہے تو اس پر روز دنا گیا میں بکومیر ۴ ملانا ہوں کہ کسٹ آف کلسونس میں رہ شامل ہے آف بکومیر میں بکومیر ہے اور بکومیر میں وہی ہے اسے مسٹاکس (Satisfaction) کے لئے عرصہ کرنا ہوں

میں حسب ذیل اداں شامل کیے گئے ہیں۔ ایک اتھارٹی ( Authority ) میں کوٹ کر رہا ہوں نہ کاسٹ آف کٹنوس میں کوئی کوئی حیراں شامل کرنا چاہیے۔ انا ہی میں عرض کر رہا ہوں نہ کی مریدہ اگر کلچر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے سماعت کی گئی ہیں۔ سنہ ۱۹۱۱ ع میں گجرات میں سماعت کر کے حسب ذیل اداں سرنگ کیے گئے۔

Manuring, ploughing, harrowing, sowing, cost of seed twice bullock hoeing, weeding, ploughing between rows, witching, harvesting, cutting heads from Brijai, threshing and winnowing, Government assessment

انکے بعد اور ایک بلڈی سنہ ۱۹۱۸ ع کا اگر کلچر ڈپارٹمنٹ کا ہے۔ اس میں نہ

Bulletin 90 of 1918 —

Preparatory tillage, sowing and planting, inter tillage, manuring, harvesting irrigation, ploughing, pulverising, sowing Nilava, harvesting of Nilava, ploughing Nilava, discing, sowing, watch, rent of land etc, interest on outlay at 9%, hire of appliances, supervision, rent of office building, miscellaneous

اس طرح آج دیکھئے کہ کاسٹ آف کٹنوس میں رٹ بھی شامل ہے رٹ کو شامل کر کے ۔ ہر کاسٹ آف کٹنوس معرکا گیا ہے۔

شری اچاری رائے گوڑے۔ انکے فعلی ہولڈنگ کی کیا تعریف ہے اور کاسٹ آف کٹنوس کیا ہے نہ دیکھئے۔

Mr Speaker No interruptions please

شری ایم بریسگ رائے۔ اوس وقت نہ آرگوسٹ کیا جا رہا تھا کہ کاسٹ آف کٹنوس بہ لگایا گیا ہے۔ آج نہ آرگوسٹ ہوس کا جا رہا ہے کہ اسکو کچھ بھائی ہے۔ نہ آرگوسٹ کلچر کے موقع پر بحث کر رہی کا سوال انا ہے تو کیا جانا ہے ( اس موقع پر بل ڈیکی ) جب پرائس ( Price ) کا سوال انا ہے وہ کہا جانا ہے کہ اسکو کچھ ہے ملتا۔ چونکہ وہ ہو چکا ہے اس لیے میں حکم کی تعمیل میں بیٹھ جاتا ہوں۔

శ్రీ శివరాం ముద్దే — (సారాంశము — ౧౭వ పేజీ)

ప్రీతికి నమో,

ఇప్పుడు యీ బిల్లులో ఎన్నో అవకాశాలు మీరు కలెక్టర్లకు ఉన్నాయి మీరు వాటిని ఉపయోగించి యీ బిల్లులో ఇప్పుడుంటే కాని ఆ కలెక్టర్లకు యీ బిల్లులో ఉన్నావాటిని ఉపయోగించి యీ బిల్లులో ఎన్నో తప్పులు ఇప్పుడుంటే, అలాంటి అవకాశాలతో బిల్లును ఇప్పుడుంటే తేలికమైనదిగా చేస్తున్నారంటే యీ బిల్లులో కామిషన్లు, వాంటి, వంటి వంటి అవకాశాలు ఉన్నాయి.

రచకు శక్తి నేడునుంటే ధార ఇవ్వాలని ఇందులో పేర్కొనబడింది. దీనివల్ల ఎటువంటి అడ్డంకులు లేవు. అనేక అవకాశాలున్నాయి. ఇప్పుడు వాటిని పాటించి ఇలా సులభమైనవిని ఇవ్వాలంటే కొలదారుకు ఒక కుటుంబ ఖైదీని పరిమితరకు మాత్రమే ధూమిని కొనుక్కోనే పాటించి ఇవ్వాలంటే ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో నిర్ణయించిన రేటు మీద కొలుదారు ధూమిని కొనుక్కోగలుగుతాడు. అంటే, కొనుక్కోగలిగే స్థితిలో లేక ఒక కుటుంబ ఖైదీని అనే నిర్ణయం చేస్తుంటుంటే వానికి ఇప్పుడున్న పాటు ఎవని దీనివల్ల కూడా అటువలె నికరాదారముగా కావాలని ఒక క్లాజులో చూపించారు. అన్నీ ఇప్పుడు గలవి ౧౦౦ రూ. ఎకరాదారము ఉండాలని అప్పుడు అటువలె ఉన్నప్పుడు కొలుదారుకు ఆ ఇప్పుడేనే తీసుకుంటా ఉండాలా?—అంటే, కొలుదారుకు కూడా ఆ ఇప్పుడున్న పాటుగా ఆ ఎంప్లీకుల్లో అరకు ఆ ఇప్పుడున్న ధరిస్తూ యీ ధార ప్రకారం ఉన్న వెర్షన్ గలది కాదా? అంటే, అరకు ఎవరైనా ఉన్నారంటే

ఒక కుటుంబ ఖైదీయింటే తన ధూమి అయితే కొలుకు అరు రేట్లు చెల్లాలి. ధూమికి అయితే కొలుకు ౧౫ రేట్లు చెల్లించాలని ఉన్నది. అయితే తన ధూమికి ఒక రేట్లు అయితే ఒక కుటుంబ ఖైదీరానికి ౧౪౦౦ రూపాయలు చెల్లించాలి. ఒక కుటుంబ ఖైదీరానికి చెల్లించేటటువంటివారు ౧౪౦౦ రూ. ౧౫ ౧౦ చెల్లించినా చెల్లించాలని చూపించారు. ఆ ఉన్నప్పుడు పనే, ఎవనిదీ ఇప్పుడులో చెల్లించడం, చెల్లించలేక పోతారు కూడా. కాదు స్వయంగా చేస్తున్నప్పుడు ధూమి కొలుకు రేటుకున్నప్పుడు పనే ఒక కుటుంబ ఖైదీ పరిమితరకు కొలుదారు కొనుక్కో గలుగుతానని చెప్పారు.

ఈ బిల్లులో కొలుదారు అంటే ఎవరో పరిగ్న చెప్పబడలేదు. కొలుదారు అంటే ఎవరో చెప్పబడలు అంటే ఎవరో పేర్కొన్నప్పుడు ముందే కొలుదారు అంటే మధ్యరకగి క్లియర్, లేదా ప్రభుత్వము సర్టిఫికేటువంటి పెనుకుడిన కొలుదారులో కూడా కొలుదారు ఉన్నాడా లేదా—అనేది ప్రభుత్వము గమనించాలి. దీనివల్ల, పెనుకుడిన కొలుదారు కొలుదారుగా ధూమిపై చేస్తున్నప్పుడు ఉన్నప్పుడు ఉంటుంటే వారికి, పెనుకుడిన కొలుదారు వారికి ఈ రేట్లులో ప్రత్యేకముగా, పేషెంట్ రేట్లవల్ల రక్షణ లేకుండా ఇవ్వాలని ఈ బిల్లులో ఏమైనా చూపించలేదు. అందుకే అటువలె ఈ ఎంపెంట్ పెనుకుడి రేటుకు వచ్చిన ఎవరిపైనే పెనుకుడిన కొలుదారునిగా ప్రభుత్వము సర్టిఫికేటు వారిని ముందుకు రేటుకు వచ్చిన వారికి సౌకర్యములు కలుగజేస్తామని మాటలు చెప్పడంలో కొను కూతులో వారు ముందుకు రాదు. ఈ కొనుకొనకొను ౧౫ క్లాజులో కొలుదారు ఈ రేట్లు ప్రకారము ధూమి కొనుక్కోవచ్చునని చెప్పబడింది. దాన్నికొను, పెనుకుడిన కొలుదారు ఎవరినై కొలుదారు అంటే ఆ పెనుకుడిన కొలుదారుకి ఇదే రేటు గాకుండా ఇంకొకటి రక్షణవల్ల రక్షణగా వారికొకటి ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుకు నా ఎంపెంట్ పెనుకుడి రేటుకు వచ్చిన పెనుకుడిన కొలుదారువారికొకటి ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించి యీ క్లాజులో చెప్పాలని కోరుకున్నాను. ఇదేవరకు ఇతర రాష్ట్రాలలోనూ, బొంబాయి రాష్ట్రం మొదలైన ఇతర రాష్ట్రాలలోనూ పెనుకుడిన కొలుదారువారికొకటి ప్రత్యేకమైన రేట్లు ఉండాలని ఉన్నది. మన హైదరాబాదు రాష్ట్రం లో కూడా యీ పెనుకుడిన కొలుదారువారికొకటి ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుకు



میں دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔ سب سب ( ) کو سب سے پہلے ان میں سے  
کو سب سے پہلے کی ضرورت میں دیکھے جائے گا کہ ان کے لئے سب سب ( ) میں  
میں دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔ سب سب ( ) میں دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔  
سب سب ( ) میں دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔ سب سب ( ) میں دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔  
کی ضرورت ہے۔ سب سب ( ) میں دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔ سب سب ( ) میں دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔  
لیکن اس کو جس ( ) Change ) کہا جائے گا۔ سب سب ( ) کے لئے  
میں سے الفاظ بدلے گئے ہیں

be entitled to purchase the landholder's interest in the land  
held by the former as a protected tenant

موجودہ قانون کے تحت اس میں پروٹیکٹڈ سب کی مقصودہ زمین کے بارے میں یہ اصول  
رکھا گیا کہ مالک زمین یعنی یہ دار سے سب کو جس کے لئے احاطہ دیکھی ہے  
اوس کے لئے یہ رکھا گیا ہے

more than 3 times or 4 times the gross produce

گرم پروڈیوس کے لئے دیکھا جائے گا اور اگر اس سے یہ دیکھے اور اس کے لئے پروڈیوس ایک  
دیں اصل میں ( Reasonable price ) دیکھے جائے گا۔ یہ موجودہ قانون کا سب  
ہے اس کو ہم تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ سب ( ) میں ہم نے یہ رکھا ہے

of the landholder's interests in the land not exceeding  
the maximum multiple of rent provided in sub section (2) in  
conformity with such rules as may be prescribed

اس امر کے متعلق کہ پروٹیکٹڈ سب کو یہ دار سے جو زمین خریدنے کا حق ہوگا اس  
مسلکہ میں پروٹیکٹڈ سب کو اگر کچھ دے دے حقوق حصہ اس میں حاصل ہو سکتے ہیں  
اس میں سے ( ) وہ بھی برائے قانون کے لئے ہے۔ یہ سب ( ) کے قانون کے لئے ہے ( )  
خواہ و لیسڈ رائٹس ( Limited rights ) ہی کون نہ ہوں وہ کو  
قانون حسب دیکھے یہ صورت میں کی گئی ہے۔ پروٹیکٹڈ سب کی جو زمین ہوگی  
اوس میں خود اوس کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ ایسٹ ہونا ہے۔ جسے بڈل ف ایسٹ  
( Bundle of interest ) کہا جاتا ہے۔ کسی لئے کے بارے میں ایک بڈل  
آف ایسٹ ہو اوس کا ہونا ہے اور ایک بڈل ف ایسٹ مالک کا ہونا ہے۔ ہم نے  
ان بڈل ف رائٹس کی آپریشنز ( Arbitrarily ) طور پر ( ) ایسٹ اور  
( ) ایسٹ سمجھا تھا۔ یہ سمجھ کر ہی پروٹیکٹڈ سب کو خریدنے کے حقوق دے گئے  
لیکن اس کو وہ آرازی سب پر خریدنے کا سب کو اور ہائی کورٹ کے فیصلے یہ  
ہیں کہ دیں اصل رنٹ ( Reasonable rent ) یا برائے ( Fair price )  
دینا چاہئے اوس کے معنی میں کہ وہ مارکیٹ پرائس ( Market price ) ہو

میں انہارسز ( Authorities ) کو کوٹ ( Quote ) کرنا ہے  
چاہا خود اسے آبر مل مہر میں جاں موجود ہیں جو قانون دان ہیں اور جوہن نے  
خود مجھ سے زیادہ گہراں کے ساتھ مطالعہ کیا ہوگا۔ اول کی رائے کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ  
پراس لی حاسکی ہے۔ اس پر اس کے معنی مارکٹ پر من کے ہی ہیں۔ سریم کوٹ  
وعدہ کے ان مصلوں کو جس نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس سے قانون میں نہ کو جس  
کی کہ پروٹیکٹڈ سسٹ کو جو فم بڑنگی اس میں کچھ کمی کی جائے اس صورتی  
با پڑھی نہ درم لائی گئی ہے۔ سسٹ ( ۴۸ ) میں درم کرنے کی جی وعدہ ہی اسلئے  
سب سسٹ ( ) میں جو درم کی جا رہی ہے وہ

In view of the change in sub section (4)

وہ سب سسٹ ( ۴ ) میں درم کے مد نظر ہے۔ اب جاں پر خود دو اسٹیمس میں ہوئے  
ہیں۔ اول میں سے ایک سری انکوس روکا ہے۔ اول کا اسٹ نہ ہے کہ سب سسٹ  
( ) میں سے

a and subject to the provisions of sub section (7)

کے اعط نکالنے حاس۔ اس کے ہی نہ ہوئے کہ سب سسٹ ( ۵ ) میں پروٹیکٹڈ سسٹ  
کے پر ح کرنے کے اس کے معنی ہوئے سسٹ بحداد اور سر ط بنائے گئے ہیں  
اول کو کال دیا جائے اور یہ حر غیر مسرط طور پر ہی معر کسی کڈ میں کے رکھی  
جائے ( ۶ ) میں جو س کو کلاں ہیں اول کو نکالنے کا سب پرسل وورکی سسٹ کا  
ہے ( ۷ ) کی عہد نہ ہے کہ

If the protected tenant does not hold any land as a land  
holder the purchase of the land held by him as a protected tenant  
shall be limited to the extent of the area of a family holding for  
the local area concerned

( اسے ) کی سرط کے اعط سے پروٹیکٹڈ سسٹ کو ایک سلی ہولڈنگ کی حد دے گا  
احار دیا گیا ہے

اس سلسلہ میں جس طرح ح کی گئی ہے اس سے کچھ مائلہ بنا ہو سکتا ہے  
کہا گیا کہ بے میں سلی ہولڈنگ کی حد لید لارڈ کے لیے رکھی ہے اور روٹیکٹڈ  
سسٹ کو ایک معمولی ہولڈنگ کیوں ؟ اس میں ہے بلکہ مارکٹ پر اس کا ( ۴ ) پر سب  
دیکر حردے کے لیے یہ عہد رکھی گئی ہے۔ اگر کوئی پروٹیکٹڈ سسٹ اس سے زائد  
پر ح دیا جائے تو اسکو روکا جائے گا۔ و مارکٹ پر اس دیکر حردہ سکتا ہے  
( ۴ ) پر سٹ اب دی مارکٹ پر اس دیکر حردہ نا جائے تو صرف ایک معمولی ہولڈنگ  
حردہ سکتا ہے۔ اسی صورت میں جاں کوئی سول نہ ہیں ہوا کہ وہیں کے  
حردے میں پروٹیکٹڈ سسٹ کے لیے عہد باب عائد کیے گئے ہیں

کلارے میں جو دوسری عہدیدان ہیں وہ یہ ہیں کہ اگر سب کے پاس دے دیں ہیں  
تو یہ کی ہیں اور پول کی ہیں جو وہ خریدنا چاہتے ہیں تو یہ ملکر ایک ملٹی ہولڈنگ  
ہوئی چاہئے لیڈ لارڈ کے میں کم سے کم ۲ ملٹی ہولڈنگ میں ہوں گے ۲۰ سوں  
عہدیدان جو رکھے گئے ہیں وہ سب اس ایک کے دوسرے سکس کی طاقت میں  
رکھے گئے ہیں تاکہ جاسٹ ایڈجسٹمنٹ (Adjustment) ہو ان سوں  
عہدیدان کو نکالنے کا مطلب یہ ہوگا کہ بروکنسٹ بسٹ کو غیر محدود حقوق دے جائیں  
اور ایک ملٹی ہولڈنگ کی جو عہدید رکھی گئی ہے وہ وہی ہے جس میں میرا  
جواب ہے کہ یہاں تک ہم نے بسٹ کے حق کو محدود کیا ہے وہ عہدیدان جو موجودہ  
قانون میں ہیں میرا اصرار ہے میں اسکو دھرانہ نہیں چاہتا کیونکہ میں پہلے عرض کرچکا  
ہوں کہ سطح کم زمینوں پر عہدے کے لیے کوئی حد مسئلہ نہیں (Fundamental  
rights) ہیں یا اگر کوئی بے زمین کو دے جائیں تو سب کو  
وجہ نہیں ہو سکتی اگر اسکا جائے تو دوسری پارتی کے حق میں یہ حرکتیں نہیں  
(Fair) ہیں ہو گئی لہذا میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ سب سکس میں ۲۰ فیس ہیں آف  
دی ایرا (Distribution of the area) کے بارے میں جو عہدیدان عائد  
کئے گئے ہیں وہ ضروری ہیں

اسسٹنٹ میجر ۲ یہ ہے کہ سب کلارے کا براہ رو نکال دیا جائے سب کے معنی  
یہ ہونگے کہ لیڈ لارڈ نے جو اسسٹنٹ کیا ہے سب کے اصرار کے بارے میں دیکھ کر  
اصافہ میں وہ دلائی جائے اور صرف ریٹ کا ملٹی بل (Multiple) ملے گا  
اسکے بارے میں آرگیومنٹس بھی کئے گئے ہیں کہ ریٹ میں اسسٹنٹ نہیں  
داخل ہے وغیرہ وغیرہ ریٹ کے معنی کے پہلے بھی اسسٹنٹ کا جائے گا اور ریٹ  
کے معنی کے بعد بھی اسسٹنٹ ہو سکتا ہے جب ریٹل پراسس معزز ہوئی ہے وہ  
اس وقت بھی ریٹل کو پراسس کے بارے میں غور کریں وہ یہ احساس ہونا چاہئے کہ  
اسسٹنٹ کیا گیا ہے یا نہیں اس پر غور کریں اور اگر کیا گیا ہے تو اس پر اس کا معنی  
کریں وہ اسکا لحاظ کریں اگر یہ نہیں نکال دھانیں اور اسسٹنٹس کا کمپنیشن  
(Compensation) لیڈ لارڈ کو نہ ملے تو یہ اس کے حق میں بڑی  
یا انصاف ہو گئی

اسسٹنٹ میجر ۲ اور ۳ کے بارے میں یہ عرض کر سکتا ہوں کہ ان کے درمیان آرڈر  
میں اس کا مقصد ۲ ٹائمنس لیڈ اسسٹنٹ ڈرائی لیڈ کے لیے اور ۲ ٹائمنس لیڈ  
کے لیے ہیں اس کی صحت معزز کرنا ہے یہ صاف ظاہر ہے کہ جو ٹرانسمی مقرر کئے گئے  
ہیں وہ خود محدود طریقے پر مقرر کئے گئے ہیں جاسٹ ڈائل ورڈز میں (Downward terms)  
ہم نے مقرر کئے ہیں جس میں اس کے لیے سب ٹرانسمی اسسٹنٹس جو ہو سکتی ہے (۲) روپے یا ایک  
اور بڑی زمین کے لیے سب ٹرانسمی اسسٹنٹس جو ہو سکتی ہے وہ ریٹ ہاؤس (ریٹنگ ہاؤس) (ول)





اگر نمبر ۶ جو وہیں ہو ہے تو پھر اسکے جواب کی ضرورت نہیں ہے

*Shri Annajirao Gavane* Amendment No 6B has been moved Sir

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھا ہوا کہ (۶) ی۔ ہو عوا ہے

*Mr Speaker* Yes amendment No 6B has been moved

*Shri B Ramakrishna Rao* Amendment No 6B was moved Sir The two amendments (a) and (b) under No 6 striding in the name of Shri G Raja Ram probably were not moved I believe it was so Sir

سری اناجی راؤ گوالے (۶) ی۔ ہو کا گاہے

سری بی رام کشن راؤ (۶) اے اور ی کا مقصد یہ ہے کہ سب کلارے میں جو حدود عائد کی گئی ہیں و اوپ (Omit) کردی جائیں نہ اسلٹ دیا ہی ہے حسابہ ایک آئل نمبر لے چلے ہو کا تھا

اسلٹ نمبر ۶ سری ۶۔ ویکٹ رام راؤ کا ہے جو نہ ہے

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of ۶ protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years

ایک مقصد یہ ہے کہ ۶ سال سے جو سٹ کلس کر رہا ہے وہ ذریعہ فائض ہونا ہے اور بعض صورتوں میں اس کا حصہ لا معاہدہ ہونا ہے اور جو کہ رینڈ اور تارہ سالہ حصہ کے لحاظ سے ویکو مالکانہ حقوق مل سکتے ہیں اس حال سے آرٹل میں کہتے ہیں کہ

he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

تارہ سالہ حصہ رکھنے والے پروٹیکٹڈ سٹ کو دو گنا رینڈ پر بیس دینا چاہیے۔ میں منکومامے کے لیے تار ہیں ہوں جو سال کا حصہ ہوو پروٹیکٹڈ سٹ ہو جاتا ہے تارہ سال کے حصہ کی ضرورت نہیں ہے کوئی قانونی فرق وضع نہیں ہونا دوسرا دراو رو یہ ہے کہ —

In case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than 12 years

آٹ کہتے ہیں ۴ ٹائمز ایکسٹنڈنگ ہو رہا ہے (Not exceeding four times) جس کا حصہ درا زیادہ مدت کا ہے اس کو کم قیمت پر ملے و جو کم قیمت مقرر کی گئی ہے اس سے

بھی کم ہو اسکا مطلب یہ ہوا کہ پہلے انکلی پکڑو اسکے بعد چھا اور پھر گلا پکڑلو  
معدہ در حال یہ ہے اس میں سک چس کہ اگر آرہل میں کے اسٹیمٹ کو مان لیا  
جائے تو میں کے ایک سکس کو کچھ مراد سہولتیں مل جائیں گی لیکن لیسڈ لارڈ  
کے حقوں نہ ب و نابود ہو جائیں گے اگر کسی زمین کی ایک روئے مالگرازی ہے و  
ناج روئے سکارب ہو سکا دوگنا گونا دس روئے میں ایک نکر میں سجا بڑ گا ۴  
کہیں ایک انصاف در میں ہے میں نہ سمجھ سکا ممکن ہے کہ میرے انصاف کا تصور  
کچھ ور ہو اور آپ کے انصاف کا تصور کچھ اور اسی لئے یہ فری ہو رہا ہے میں اسکو  
بھی چس مان سکا اب اسٹیمٹ میں (۸)

مسٹر اسپیکر اسٹیمٹ میں ۸ اور اسٹیمٹ میں ۹ سوچیں ہوئے ہیں

سری بی رام کشن راؤ یہ اسلئے سوچیں گئے ہیں کہ رسل میں سری  
ذاتی مسکرے اسی طرح کا اسٹیمٹ ہو گا ہے جہ حال و اسٹیمٹ کسی کے نام پر  
کوں میں ان کے نام سے ہی اسکا احار (मय का उच्चार) )  
کردیا جا رہا ہوں کہ اس میں بھی کوئس کی گئی ہے اسلئے میں انکو بھی مانے  
کے لئے جا رہی ہوں

اسٹیمٹ میں ( ) آرہل میں فرام پر بھی سری ذاتی راو گوائے سے میں کا  
ہے انہوں نے یہ سمجھا و دنا ہے کہ رسل کے لفظ کی بجائے رنویس کے لفظ  
کو رکھا جائے اسکا مطلب بھی یہی ہے کہ پرائس (Price) ) نائل  
( Nominal ) فرا دی جائے اودھر کے آرہل میں میں جہوں نے یہ اسٹیمٹ  
جو کیے ہیں انکا حال تو یہ ہے کہ دراصل میں کا معاوضہ ہی نہ لیا جانا چاہئے  
ور آرہل میں سری کے وی رم راوے جو خاص طور پر ڈنکے کی حوث نہ کہدا  
کہ جب تک میں سٹ کو لا معاوضہ نہ دلائی جائے لیسڈ اسٹیمٹ کا یہ سب  
دعویٰ سکار اور مقبول ہے انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) ) دندی  
لیکن چونکہ کاسی نوٹس میں یہ ہے کہ کاسی نوٹس دنا جائے تو اسکو اس قدر ڈنوں  
کنا جائے ( reductio ad absurdum ) اس نائل نا دنا جائے کہ اسکا رہا  
نہ رہا دونوں برابر ہوں ان اسٹیمٹ کے درمیان کاسی نوٹس کو وائد (Void) )  
کرنے کی لائیں (Lawyers) ) کی طرف سے کوئس کی جا رہی ہے لیکن  
در اصل سیرم کورٹ کی رولنگ ہو نا کچھ ہو وہ نائل میں ہو سکا وہ الٹرا وائرس  
( ultra vires ) ہو جانا ہے جہاں کا سیرم کو نائل بنائے کی کوئس  
کی گئی ہے وہاں سلفہ سکس کو الٹرا وائرس فرا دنا گا ہے ہم نے یہ تسلیم کیا ہے  
کہ پریوینڈ سٹ کا سیر اف انٹرسٹ (Share of interest) ) ۶ معدہ ہے  
لیڈ لارڈ کا سیر آف انٹرسٹ ہو ۴ معدہ ہے اسکو بھی اگر ہم آرہل میں پر  
فکس کر لیں اور پریوینڈ سٹ کی رعایت کا حال کریں تو یہ مناسب چس میں حوالگی

اڈواس ملے اس کے لحاظ سے موجودہ صورت میں بھی سکوک ہیں کہ ہم نے جو پروانہ کیا ہے وہ کہاں تک لیگل راز اسکا ہے من ریسک ہے ہم نے سکا ریسک ( Risk ) لیا ہے اس کے باوجود گر بریل میں یہ نہیں کہہ سکتے کہ نکل کر دیوے رکھیں تو ہیک ہوگا میں اس کو کسی طرح سے مناسب نہیں سمجھا

گوئے صاحب کا ایک ور منسٹری اسروٹ کے کمپن کو مہار لوئے سے معنی کڈر (۲) کا جو رورویہ مکو وب ( Omit ) کرنے کے لئے میں نے مکو مول میں کاحاسکا سی کوٹ اسروٹ ( Subsequent improvement ) کے لئے نہ روونا کناگا ہے کہ ریسل رب فام کرنے وب اسکا حساب کاحاسکا اگر وب میں ملے ہی سال کناگا ہے و سادو نار حساب میں کناحاسکا نہ بریل کا احصاریہ اسکو دھرائے کی صورت میں ہے اسکو اڈس میں کناحاسکا اسڈس میں ( ) آرمل میں سری مد علی کا ہے ۶ فی غلط نہیں برسی ہے و نہ کہیں ہیں کہ

After the proviso to sub section (4) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (3)

وہ کسلسس بدکا جائے

The above proviso will not apply to cases where the rent has been fixed by the Tribunal under section 11

اسکو طاهر کرنے کی اسلئے صورت میں ہے کہ سکس ( ) کے عب رب فکس ہوچکا ہے اگر اسروٹ کا لحاظ کرتے ہیں رب فکس ہوا ہے بواسی رٹ کا مسلسل جان دلانا حاسکا جان وب فکس کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا سکس ( ) کے عب فکس ہوئے کے مد سسی کوٹ اسروٹ ہوا ہے و سسی صورت میں ۶ تراورن ہے اس وجہ سے اس میں اسکلسس کے اند کرنے کی صورت میں ہے نہ مقصد ہمارے لجلسس میں آچکا ہے اسلئے اس اسکلسس کے نا کرنے کی صورت میں ہے میں آرمل میں سری محمد علی ہے جو میں کروٹکا کہ و اے منسٹری کو وڈرا کرلیں

منسٹری میں ( ۲ ) کے درجہ اسلسس کو برے کی عدد میں کی گئی ہے ہم نے اسلسس کی سہاں ۸ ۶ رکھنے کی عور رکھی ہے اور اس کے لئے ۸ سال کی مدت رکھی گئی ہے مدت کے درجہ اس ماب کہ ۸ سال کی عاے ۲ سال کرنے معی مرتد (۳) سال کی مدت ۶ ہائے کے لئے عور میں کبھی ہے میں اسکو ما بے کے لئے مارچ میں اس ایسے میں کاں حرجا ہوئی ہے عام طور پر میں حد لیگل اڈواس ملے ہے اور گر میں اب ایڈا کے لیگل ڈپارٹمنٹ نے میں جو رائے دی ہے وہ ہے کہ اسلسس کے لئے ۶ سال سے زیادہ کی مدت نہ دھانی جائے لیکن میں

نے انریبل ممبر آف دی انڈرسس اور اس جانب کے کچھ آرٹیکل ممبرس کے خیالات کو پس منظر رکھ کر لیگل ڈیویژن سے متجاور ہد کر ۸ سالہ ایسٹیمسٹس مقرر کئے ہیں جو چار سالہ مدت ہے۔ ۲ سال کی مدت کی ضرورت نہیں اسلئے اس اسٹیمٹ کو قبول نہیں کیا جائیگا۔

اسٹیمٹ نمبر (۲) بی) میرے خیال میں غلط فہمی پر مبنی ہے۔ یہ اسٹیمٹ خود سسٹم کے حق میں ان ہیور ابل (unfavourable) ہے۔ ہم نے جہاں زیادہ سے زیادہ ۶ ایسٹیمسٹس کی گنجائش رکھی ہے لیکن اس اسٹیمٹ کے ذریعہ ۱۰ ایسٹیمٹس تک محدود کر کے دی جو اس کی گئی ہے۔ مگر اس کو قبول کر لیا جائے تو اس سے سسٹم کا فائدہ تو نہیں ہے۔ ہم نے مگر ہم ۶ ایسٹیمسٹس کا رٹھائے اور جو ڈسکریشن (Discretion) پر ہے۔ میں اس اسٹیمٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔

اسٹیمٹ نمبر (۲) ای) میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ سسٹم برلنڈ ریسو ادا کرنے کی جو ذمہ داری عائد کی گئی ہے وہ بیکل دھائے۔ برلنڈ ممبر فرام کواکری نے اس بارے میں صحیح خیال دی کہ اگر ری ریس کی فیس ۲۴ روپے دی ہے تو مالک کا اسٹیمٹ ۲۴ فیصدی ہے۔ کمی صورت میں بڑھ جی سکتا اسکی ادائیگی کے لیے ۸ روپے ہیں ۱۶ ایسٹیمسٹس مقرر کئے ہیں تو انسی صورت میں اسکو جو ایسٹیمسٹس ملے گی اس سے کچھ زیادہ ہی رقم برلنڈ ریسو میں جلی جائیگی کیا وہ اپنی جانب سے مالگرازی ادا کرے۔ نہ کہاں کا اصول ہے؟ کونسا احکام ہے؟ میں سکو سمجھ نہ سکا۔ میں اس اسٹیمٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔

اسٹیمٹ نمبر (۳) بی) کا مسما یہ ہے کہ انعامی راضات کا پتہ کر دیا جائے۔ نہ اسٹیمٹ فل آر وٹ ہے۔ نہ مسئلہ ریزور وٹ ہے کہ انعامات کے حقوق انعامداروں کو کیا ہوئے۔ چاہیں وہ رہیں۔ چاہیں نا ہیں۔ نہ نل اسمبلی میں آنے والا ہے۔ جب وہ نل سگا تو انعامات کے بارے میں حقوق مقرر ہونگے۔ انعامداروں کے حقوق کو ملحوظ رکھے ہوئے اویں وقت سن قانون میں برسم ہوگی۔ اس وقت انعامی راضات کا پتہ کر دینے کے لیے جو ریم سنس کی گئی ہے وہ صحیح ہیں۔ اویں قانون میں انعامی راضات کے بارے میں کاپی ہوئے والا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کے لحاظ سے ابھی تو کچھ طے نہیں کیا جاسکتا۔ جہاں جو پراورن ہے وہ موجودہ قانون کے مطابق ہے۔ جب انعامداروں کے حقوق میں برسم ہوگی اس وقت اس بارے میں بھی غور کیا جا کر برسم کی جائیگی۔ اسلئے میں اس اسٹیمٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔

اسٹیمٹ نمبر (۳) بی) مجبورہ سب سیکس (۶) ڈی کے تراورن میں تبدیلی کے لیے ہے۔ نل میں جو رکھا گیا ہے کہ کس طرح ۸ سالہ ایسٹیمٹس میں داخلہ کرے

سے برحریب فورٹ ( Forfeit ) ہوگا وہ Fair ) ہے ۔  
اور اس کے عرصے سے آرٹیکل میں دی اندر سے بھی انداز میں کر سکتے  
جہاں ہم نے یہ رکھا ہے کہ میں جو یہاں اصطلاح ادا ہو چکے کے عدا ایک جو یہاں  
اصطلاح ادا نہ ہوئے کی صورت میں برحریب راست فورٹ ہوگا جسکی بجائے وہ چاہے  
ہیں کہ ایک جو یہاں اصطلاح کی بجائے نصف اصطلاح کی ادائی کے بعد برحریب راست  
فورٹ ہونا چاہے میں سمجھتا ہوں اس میں بہت زیادتی ہے اسلئے میں اسکو قبول  
کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں ابھی حال میں اگر وہ دہی رقم ادا کیا وناں آدھی رقم  
ادا کرنے کے لئے یہ معلوم کسی مذمت لگا ہے کہ یہ مشکل نہ ہوگی اسلئے میں اس  
اصطلاح کو رد کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں

اسمبلی میں ( ہ ) اس میں کو جو ۲ فیصد ہے ۲ فیصد کرنے کے بارے میں ہے ۔  
میں اس کو رد کرنا ہوں ( Cheers )

اسمبلی میں ( ہ ۵ ۶ ) اے اس میں کے لئے سب کو بالکل کالڈس کے  
بارے میں ہے اس بارے میں میں نے اس میں کی طرح میں ڈیڈکس سے معطلہ اسمبلی  
کو قبول کرنا ہے اسلئے یہ اسمبلی قبول نہیں کر سکتا

Mr Speaker The Opposition Members do not want that  
deduction ! (Laughter)

Shri B. Ramakrishna Rao They do not want deduction but  
they do want the deletion (Loud Laughter)

ڈیڈکس کے لئے میں تیار نہیں ہوں ڈیڈکس کے لئے میں تیار ہوں جسکو میں  
نے قبول کرنا ہے

اسمبلی میں ( ہ ۵ ۶ ) ( ی ) بروکنڈ ٹسٹ کے راست آف برحریب کے بارے  
میں ہے یہی اسکو دو فعلی ہولڈنگ تک خریدنے کا حق دینا چاہے میں اس سے  
چلے اس بارے میں کہہ چکا ہوں آف دیکھئے کہ وہ کیا ہو رہا ہے اس کو دیکھئے  
میں معلوم ہو چکا ہے جس کی سرطے سے عملاً نہ ہو رہا ہے کہ مالک میں اور نہ دار  
کے نام ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ میں جسے والی میں ہے بعض صورتوں میں  
اسکے پاس دو فعلی ہولڈنگ رہ سکتی ہے جسکی شرائط اس سے ملنے میں نے کی ہے  
آف نہ کہیں کہ بروکنڈ ٹسٹ کے لئے خریدنے کی لٹ دو فعلی ہولڈنگ تک رکھی  
جائے وہ کہا صحیح ہوگا آخر میں کا مالک مالک ہی ہے اور نہ دار کرانہ دار  
ہی ہے ہم بروکنڈ ٹسٹ کو اسکے حق مضامین کی بنا برحقوں دے رہے ہیں لیکن  
ہماری طور پر ہم مالک میں کو مالک میں ہی سمجھتے ہیں اس وجہ سے یہ  
مستند ( ہ ۵ ۶ ) ہذا ہو رہا ہے

آئریبل ممبرس ایف دی اوریجنل ایسٹوٹیشن آف لائیڈز کے حقوق ملکیت کو تسلیم  
ہی نہیں کرتے بلکہ ان کے سارے ممبرس اس بیج پر ہوئے ہیں

What are the proprietary rights? What are the proprietary  
rights? There are no proprietary rights

اس اصول پر ان کے سارے اسٹیمس ہیں اور ہمارے اسٹیمس اس اصول کے لحاظ سے  
ہوئے ہیں کہ لٹل ہولڈنگ کے بھی کچھ حقوق ہیں اور بسٹ کے بھی کچھ حقوق ہیں  
اس لیے دوپری لٹل ہولڈنگ کی حد تک بڑھانے کے لیے جو اسٹیمس بنس ہوا ہے اسکو  
میں قبول کرتے ہیں

Payment of interest (سے بٹ آف ایسٹ) کے بعد اسٹیمس میں ہے۔ اس کے بارے میں کہا جا چکا ہے

اسٹیمس میں ۱۸ کا معیار ہے کہ مارفجر (Forfeiture) ہوئے کی  
صورت میں جسی رقم ان ہند (unpaid) رہیگی صرف اس کے پروپوزس  
کے لحاظ سے زمین کا پرجہ رائٹ (Purchase right) نہ دیا جائے  
ہاں کی حد تک دیا جائے کہ کس قدر امپراکٹیکل (Impracticable)  
جس ہے اس میں کسی کسی پرجہ دگان ہوئیگی جس پر عورت کے بعد نہ نرم پس ہوئی  
ہے ۱۹ ویلی امپراکٹیکل (Absolutely impracticable) ہے اور اگر  
اسکو مان بھی لیا جائے تو چھوٹے چھوٹے فراگمنس (Fragments) ہونگے۔  
غرض میں اسکو بھی مانا - منکس (۳۸) سب منکس (۶) ڈی کے پروپوزس میں  
ایک آئریبل ممبر نے (۳) تک بڑھانے کی نرم پس کی تھی۔ اس اسٹیمس میں آئریبل  
ممبر نے اسکو (۳) کہا ہے لیکن میں ۹ بھی نہیں تسلیم کرتا

اسٹیمس میں ۹ کا معیار پروپوزس لٹل کو رائٹ آف پری ایسٹ  
(Right of pre-emption) دے کے بارے میں ہے۔ نہ اسٹیمس آئریبل ممبر نے  
کے اسٹیمس میں ۹ کا ہے اسکو میں پڑھ کر سنا ہوں

After sub-section (7) (b) of section 38 of the Act pro-  
posed to be substituted by sub clause (7) add the following  
provisions —

Provided that the land remaining is more than the protected  
tenant is entitled to purchase under this section the first pre-  
ference to purchase the said land at the prevailing market rate  
in the local area shall be vested in the protected tenant

Provided further that in case of purchase by any persons  
other than the protected tenant the rights and interests of the said  
tenant in the lease land shall continue as before

اس ایڈمنسٹریشن میں قبول کرنا ہوں آرٹیکل نمبر ۲۱ ایڈمنسٹریشن کو (Equity) کے پرنسپل پر ہے اور محدود قانون کے مسلمہ اصول پر ہے اس وجہ سے کہ قانون ماہگزاروں کے تحت کری اسس کا حق داگنا ہے مسئلہ میں حردا حاشے و س کو رائٹ آف ای اسس حاصل رہا ہے سلیے میں اسکو قبول کرنا ہوں

ایڈمنسٹریشن نمبر ۲ پر اس دفعہ کے سڈنل میں ہے جسکو قبول نہ کرنے سے معلیٰ میں جلیے ہی تحت کرچکا ہوں

Mr Speaker Amendment No 21 was not moved

میری ریمارکس رائڈ ایڈمنسٹریشن نمبر ۲۲ آرٹیکل نمبر ۲۱ ایڈمنسٹریشن کے اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ سڈولڈ کلاس کے لئے کچھ خاص رعایت چاہے ہیں اس میں سڈولڈ کلاس کو جو فاسیلیٹس (Facilities) دے جانے کا اصول ہے اس سے میں بالکل متفق ہوں لیکن نہ جہاں جہاں ان کے الفاظ نہ ہیں

After sub clause (7) add the following new sub section—

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and education ally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the scheduled tribes

وہ چاہے ہیں کہ گورنمنٹ ایک ہاؤس اس قسم کا حاصل کرے اگر پریوینٹڈ سڈولڈ کلاس یا سڈولڈ برنس سے تعلیٰ رکھتا ہے اور وہ رائٹ آف پرنسپل استعمال کرنا چاہتا ہے تو اس کے لئے کم شرح قیمت مقرر کی جائے اسی صورت میں ایک جہے ناد ہے کسی اور جگہ نہیں ہے جیسی میں ایک قسم کی فاسیلیٹی (Facility) دینی ہے لیکن جیسی ہم نے دی ہے وہ اس طرح نہیں ہے دوسرے سلسلے جو دے چاہتے ہیں وہ دے جاتے ہیں لیکن جہاں نہ ان کے معنی ہے کہ ایک لٹ لارڈ اور دوسرے لٹ لارڈ اور ایک سڈولڈ اور دوسرے سڈولڈ میں اسرار کا جائے جو ڈسٹریکشن (Constitutional reservation) ہے اس کو ایکسپلکٹ کر کے ڈسٹرکشن (Discrimination) نہ کر کے کی کوئس ہوگی میں جیسی سمجھتا کہ کا ڈسٹریکشن نہیں نہ کلار جج ہوئے گا نہ ممکن ہے کہ جو روایات دے جانے اور ٹرانسپل جو فاسیلیٹس سس کو دے گا وہاں مسئلہ اور امور کے ایک امر یہ نہیں فائل عور ہوگا کہ پریوینٹڈ سڈولڈ کلاس نہ تاک و کلاس کا ہو تو جو بھی کمزور ہوگا وہ کردار چاہتا ہے لیکن اس قسم کا ایک اندہ نور (Blunted power) حالات موجودہ کے لحاظ سے میں مناسب نہیں سمجھتا۔

*Shri Annajirao Gavane* Mr Speaker Sir The time is up and we may adjourn now

*Mr Speaker* I have already said that we should sit till 1 p.m. unless we finish this clause earlier

(Pause)

*Mr Speaker* Amendment No. 23 was not moved

*Shri B. Ramakrishna Rao* It was not moved by Shri V. D. Deshpande but it was moved later on by Shri B. D. Deshmukh

انکا امینڈمنٹ یہ ہے کہ سٹ آف (Set off) دیا جائے اور ایک ملٹیپل کم کر دیا جائے۔ میں اس امینڈمنٹ کو بھی قبول نہیں کر سکتا

امینڈمنٹ نمبر (۲۴) انریٹ کی شرح ۲ پورسٹ کرنے کے لئے ہے چونکہ ۳ پورسٹ کی ہر ۴۴ پورسٹ کر لینی ہے اسلئے اسکی ضرورت نہیں ہے

امینڈمنٹ نمبر ۲۵ موو نہیں ہوا

امینڈمنٹ نمبر ۲۶ کا جو مسما ہے اسکے بارے میں ایک دوسرے امینڈمنٹ کے سلسلہ میں جواب دیے چکا ہوں

امینڈمنٹ نمبر ۲۷ موو نہیں ہوا۔

میں اب میں صرف یہ گڈارس کرونگا کہ آرریبل ممبرس کے نرسنل انکلسس میں اب میں صرف یہ گڈارس کرونگا کہ آرریبل ممبرس کے نرسنل انکلسس (Personal inclinations) اور ویوز (Views) چاہے کچھ ہوں لکی

Constitutional limitations legal limitations and limitations prompted by feelings of fairness and justice to all classes

ان تمام کے پیس نظر حکومت کی جانب سے جوابل میں کیا گیا ہے اور خود لایا رکھے گئے ہیں اسکو مستر کر رہیں۔ آگے ملکر دیکھیں کہ اسکا کیا سہہ ہوا ہے اگر اسکے جواب دیے ہوں نہ رکھی بھی اس میں نرمی کی جاسکتی ہے

*Mr Speaker* The question is

In sub section (1) of Section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) omit the following words — and figures namely—

and subject to the provisions of sub section (7)



The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

Omit the proviso to sub clause (3)

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

In sub section (2) of Section 38 of the Act Proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 4 and ending with the word him in line 6 substitute the following namely—

thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto twenty times the land revenue assessment in the case of other lands

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

Omit sub clauses (6) and (7)

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding four times the rent payable by him

The motion was negatived

*Shri Annajirao Gavane* Mr Speaker, Sir, It is not necessary to put this amendment to vote, because it is a consequential amendment. I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

*Shri Mohammed Ali (Gulbarga)* I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

*Mr Speaker* The question is

(a) "In line 2 of para (b) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4) for the word 'eight', substitute the word 'twelve'."

(b) "At the end of para (b) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), add the following—

"and in case the tenant wants instalments, the Tribunal shall grant not less than five instalments in four years."

The motion was negatived.

*Mr Speaker* The question is

(a) "In sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), omit the second proviso.

(b) "For the proviso to sub-section (6) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), substitute the following

"Provided that when the land held by a protected tenant happens to be an 'Inam land', the Government shall sanction the same fixing an assessment of revenue wherever necessary according to the land revenue prevailing in the adjoining areas."

(c) "In line 2 of the proviso to sub-section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5) for the word 'one-fourth', substitute the word 'half'."

The motion was negatived.

*Mr Speaker* A amendment No 14 of Shri G N More, namely -

(a) " In line 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word 'four' substitute the word 'three'

(b) " In line 6 of sub-section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), for the word 'four' substitute the word 'three'

has been accepted by the Member in charge of the Bill, and, therefore, it need not be put to vote The question is

"(a) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act, proposed to be substituted by sub-clause (5), omit the following words,—' with interest at four per cent per annum "

The motion was negatived

*Shri B D Deshmukh* I demand a division with individual names to be marked

The House then divided

*Ayes (47)*

*Noes (77)*

1 Shri Anant Ram Rao	1 Shri Ambadas
2 Shri Anant Reddy K	2 Shri Anant Reddy
3 Shri Anantha Ramchandra Reddy	3 Shri Angay Ramaswamy
4 Shri Anoush Rao Venkat Rao	4 Shri Ayyangonda Ningangonda
5 Shri Boddam Maila Reddy	5 Shri Basu Gowda
6 Shri Bopay Man Singh	6 Shri Basappa E
7 Shri Bhayanga Rao Naga Rao	7 Shri Bindu Dagamber Rao
8 Shri Borilker Bhagwan Rao G	8 Shri Brahma Reddy B
9 Shri Buchiah M	9 Chander Rao B M
10 Shri Deshmukh B D	10 Shri Chandrah Devi Singh
11 Shri Deshmukh Ranga Rao	11 De Channa Reddy M
12 Shri Gangaram	12 Shri Deo Gopal Sastri B
13 Shri Gavane Annaji Rao	13 Shri Deshpande Bapurao, K,

14	Shri Gopal Rao	14	Shri Dwarka Prasad
15	Shri Gopali Ganga Reddy	15	Shri Elbete Gopal Rao
16	Shri Haremath K. R.	16	Shri Ekheleka Sri vas R.
17	Shri Jadhav Sham Rao B. kaji	17	Shri Gadil Bhagwanth Rao G.
18	Shri Jogenpall Anand Rao	18	Shri Gowwad G. K.
19	Juvvad Damodar Rao	19	Shri Ganamukha Anna Rao
20	Shri Karade Achut Rao Yog. Raj	20	Shri Gandhi Phoolchand
21	Shri Kankant Srinivas Rao	21	Shri Gangula Bheemayya
22	Shri Katta Ram Reddy	22	Shri Gautam M. B.
23	Shri Krishnayya	23	Shri Ghomakar M. V.
24	Shri Laxmayya	24	Shri Gokarama ngam
25	Shri Mutayya L.	25	Shri Hanumanth Rao P.
26	Shri Nalk Sham Rao	26	Shri Jayewanth Rao D.
27	Shri Narasimha Rao K. L.	27	Shri Kamble Dhondiraj G.
28	Shri Pampanga vda. Shankappa	28	Shri Kamble Tularam D.
29	Shri Patel Uddave Rao	29	Shri Kantkar Murlidhar S.
30	Shri Patel Vishwas Rao Ganpatrao	30	Shri Kasaram
31	Shri Pendem Vasudev	31	Shri Katangur Keshava Reddy
32	Shri Raj Reddy A.	32	Shri Kollur Mallappa
33	Shri Ram Rao Dayanoba	33	Shri Korekar V. nayak Rao
34	Shri Ravula Madhavrao	34	Shri Kotecha Ratnaji
35	Shri Sripathi Rao	35	Shri Laxman Kumar
36	Shri Sugreddy Venkat Reddy	36	Shri Lambaji Muktaji
37	Shri Srinivas Rao	37	Shri Math Masooma Begum
38	Shri Srikanthulu G.	38	Shri M. ra Shukla Ba. g.
39	Shri Srin Reddy M.	39	Shri Mohammed Ali
40	Shri Syed Akhtar Hussain	40	Shri Mohammed Dawar Hussain
41	Shri Syed Hassan	41	Shri Morey Govind Rao N.
42	Shri Uppala Malsur	42	Shri Mutyal Rao J. D.
43	Shri Venkat Ram Rao Ch.	43	Shri Naganna K.
44	Shri Venkat Ram Rao K. (Chamma kondur)	44	Shri Narayan Rao Narsing Rao
45	Shri Vokkal Nagah.	45	Shri Narayn Rao M.

46 Shri Waghmare Ganpat Rao  
47 Wal Panhar Madhev Rao

48 Shri Newaskar Sripat Rao L  
49 Shri Nile Kalyan Rao  
50 Shri Patil Chander Sekhar  
51 Shri Patil Rakhmaju Dhoodba  
52 Shri Patil Vendera  
53 Shri Ponnemaneni Neryan Rao  
54 Shri Pulla Reddy P  
55 Shri Rajalingam M S  
56 Shrimati Rajmani Devi J M  
57 Shri Raju V B  
58 Shri Ramakrishna Rao B  
59 Shri Ramalingaswami M  
60 Shri Rama Rao  
61 Shri Rama Rao Balakrishna Rao  
62 Shri Ramaswami D  
63 Shri Ram Reddy J  
64 Shri Ranga Reddy K V  
65 Shri Rudappa S  
66 Shrimati Sangam Lakshmi Bai  
67 Shri Sastry S L  
68 Shri Shaifuddin  
69 Shrimati Shahjahan Begum  
70 Shri Shankar Deo  
71 Shrimati Shantabai  
72 Shri Shrinagar  
73 Shri Shroff L K  
74 Shri Syed Mohammed Moosavi  
75 Shri Venkat Rama Rao K  
(Peddamanagall)  
76 Shri Vishal Reddy G  
77 Shri Yerokar Gundanna Y

*Mr Speaker* The question is

(b) In line 3 of sub section (7)(a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words — two family-holdings

The motion was negatived

*Shri Annayyao Gavane* I beg leave of the house to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the house withdrawn

*Mr Speaker* The question is

(a) For sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) substitute the following

(d) If the protected tenant fails to pay the entire amount of the reasonable price within the period fixed under sub section (5) or the same is not recovered from him the purchase by the protected tenant shall not be effective and he shall forfeit the right of purchase of that portion of land to the extent of which the default has been committed

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(b) In line 2 of the proviso to sub section (6) (d) for the word one fourth substitute the word one third

The motion was negatived

*Mr Speaker* Amendment No 19 moved by Shri K Ananth Rama Rao has been accepted by the hon Chief Minister the member in charge of the Bill and so it need not be put to vote The question is

In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 5 and ending with the word him in line 7 substitute the following words—

upto twenty times the assessment for dry lands and upto fifteen times the assessment of the land for wet lands

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

After sub clause (7) add the following new sub section —

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the Scheduled Tribes

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(a) In lines 2 and 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at the rate of four per cent substitute the following —

if any at the discretion of the Tribunal and at such rate as may be fixed by the Tribunal but not exceeding two per cent

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(b) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at four per cent per annum substitute the following words if any paid by him

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

In lines 4 and 5 of sub section (7) (b) of section 38 of the Act proposed to be inserted by sub clause (7) for the words 'a family holding' substitute the words 'two family holdings'

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following provisions —

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than 12 years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding three times the land revenue

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding six times the land revenue

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(a) In sub section (5) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) between the words Tribunal and or insert the following—

In which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(b) Omit the second proviso to sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4)

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

That clause 19 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 19 as amended was added to the Bill

The House then adjourned for lunch till Half Past Three of the Clock



The House re-assembled after lunch at Half Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

*Clause 20 (Original Bill)*

*Shri Annajirao Gavane* Sir I beg to move

Retain the original clause proposed to be omitted

*Mr. Speaker* In fact this amendment should have come up before clause 19. Any how that does not make much difference. Amendment moved.

شرعی کے ویسٹ ڈام راؤ میں سے کلارہ کو من کر کے لیے ایسڈ دنا ہے  
مسٹر اسپیکر کا واکے کے تلازمیں ہے

*Shri K Venkatrama Rao* Sir my amendment stands as item No 27 (page 11) under clause 19 in the printed list of amendments

*Shri A Raj Reddy (Sultānabad)* Two clauses of the original Bill 19 and 20 were omitted by the Select Committee and that is why

Pause

*Clause 19 (Original Bill)*

*Shri K Venkatrama Rao* May I move my amendment Sir?

I beg to move

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause

(2) In sub section (1) of the same, add the following proviso namely—

Provided that no claim shall be entertained under this sub section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

*Mr. Speaker* Amendment moved. Now *Shri Annajirao Gavane* may speak on his amendment

*Shri Annajirao Gavane* Sir I think Shri K. Venkatrama Rao's amendment should be taken up first because his amendment is for section 35 whereas my amendment is for section 36. Our amendments are quite separate.

*Mr Speaker* All right. We shall take up first Shri K. Venkatrama Rao's amendment to clause 19 original Shri K. Venkatrama Rao.

\* مری کے ونکٹ رام راؤ اسکرپس اسڈنگ بل میں کلار ۹ اور ۲ پڑھانا گا۔ کلار ۹ میں یہ کہا گیا ہے کہ اورجیل انکٹ کے کلار ۳۵ کے لحاظ سے اورجیل انکٹ کے بعد کے ایک سال کے اندر برویکسڈ سبب ہوئے یا نہ ہونے کے بارے میں ڈیکلریشن (Declaration) حاصل کیے جاسکتے ہیں اس کے معنی یہ ہوئے ہیں کہ جون ۴ ۱۹۵۰ ع کے ایک سال بعد یعنی جون ۳ ۱۹۵۰ ع تک برویکسڈ ٹسٹ ہونے کے بارے میں ڈیکلریشن حاصل کیے جاسکتے ہیں اسڈنگ بل کے درجہ یہ کیا گیا تھا کہ اس اسڈنگ بل کے نفاذ یعنی ۳ ۱۹۵۰ ع تک ڈیکلریشن حاصل کرنے کی مدت برہاں جا رہی تھی اور وہ لگاتار جنہوں نے اس کی کسی وجہ سے سرٹیفیکسٹ حاصل نہیں کیے ہیں وہ بھی اب اسرار کرواسکتے ہیں کہ وہ پروفیکٹڈ سٹ ہیں یعنی وہ مسودہ قانون کے عمل میں آنے کے بعد تک برویکسڈ سسٹ کے راسس کو اکوائر (Acquire) کر سکتے ہیں لیکن معلوم نہیں کہ سبک کسی میں بل اور کون نکال رہا دنا گا کلار ۹ کو ڈراپ (Drop) ہی کر دنا گا۔ میں نہیں جانتا کہ اس میں کیا مصلحت سمجھی گئی لیکن یہ ضروری ہے کہ جس طرح اسڈنگ بل میں یہ کلار پس تھا تھا اسی کو عملی حالہ قائم رکھا جائے کیونکہ یہ حکومت کی سبیلہ ہے کہ جب سے محفوظ تولدار اسے ہیں جنہوں نے اسے حقوق کا اسرار اس کی کروانا ہے مالک اور برویکسڈ سبب کا جو بعلی ہے وہ وفام ہے لیکن برویکسڈ سسٹ سرٹیفیکٹ آخر میں ہوا ہے اسے لوگوں کو لٹڈ لارڈ ناچار مضامین کے تحت کر سکتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ جس طرح اسڈنگ بل میں یہی گنا میں رکھی گئی تھی سب کو برقرار رکھا جائے اس کے علاوہ حکومت بھی خود سسٹ کمیشن کے درجہ اسے لوگ جنہیں سسٹ سرٹیفیکسٹ میں ملے ہیں سرٹیفیکسٹ اسرار کرو رہی ہے جسے سب سے کہ اس میں قانون اس حد تک حواز رہگا اگر ہم نکالنا یہ مذکور کو ہم کر دیں کیونکہ وہ مذکور و جم ہو چکی ہے اگر مری محو کو مان لیا جائے تو اس سے سسٹ کمیشن کے آخر کیے ہوئے سرٹیفیکسٹ بھی خارج ہو جائے ہیں ورنہ کوئی شخص بھی اس کو بر حلیہ (Challenge) کر سکتا ہے اور اس وقت سسٹ کمیشن کا فیصلہ رد ہو جائیگا اسی وجہ سے میں نے اسڈنگٹ پس کیا ہے +

میرے اس اسٹمٹ پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو جر سے ۹۰ ع میں ہم  
ہو چکی ہے اسے راء کر کے گڑے مردے اکھاڑنے کی کوسس کی جارہی ہے۔ لیکن  
ہم نے انکے تراویروں کے ذریعہ روکس دیے کی کوسس کی ہے اور انکے جو پروٹیکٹ  
ٹیسس سرٹیفیکس اجرا ہوتے ہیں وہ بھی مابہرے حادثے ایسی صورت میں دفعہ ۳۰  
کے تحت حالیج میں کیا جاسکتا کہ وہ ناجائز رہا رہا اجرا ہوتے ہیں۔ یہاں الفاظ یہ ہیں کہ

Provided that no claim shall be entertained under this sub-  
section regarding such tenants as have been declared protected  
tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and  
Agricultural Lands (Amendment) Act

اس قانون کے بعد سے قبل جسے روکند ٹیسس سرٹیفیکس اجرا ہوئے ہیں  
انکو حلیج میں کیا جاسکتا۔ انکا حق و علی حالہ رہا رہا۔ میرا اسٹمٹ بالکل  
سادھا سادھا ہے۔ یہ کوئی گڑے مردے اکھاڑنے کی کوسس میں نہ گئی۔ اور ایسی  
صورت میں جسی کارروائیاں ہوتی ہیں انکا حراز بنا ہو جاسکتا  
ان الفاظ کے ساتھ میں آئریل لڈر ف دی ہاور سے اسل کرونگا کہ وہ میرے  
اسٹمٹ کو قبول کریں۔

شرعی فی رام کس رائٹ میں سمجھا ہوا ہے کہ آئریل میرے جس مقصد  
سے یہ اسٹمٹ نس کیا ہے وہ مقصد اس اسٹمٹ سے رآند ہیں ہونا بلکہ اسٹمٹ  
کی منظوری کی صورت میں اس کا الیا مقصد نکلگا۔ واقعہ یہ ہے کہ سے ۹۰ ع کے  
انکٹ کے سکس ۳۰ اور ۳۱ میں آگھاس اس مقصد کے تحت رکھی گئی تھی کہ  
اس انکٹ کے بعد سے ایک سال بعد تک لند لارڈ کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ کسی  
پروٹیکٹڈ ہسٹ کو پروٹیکٹڈ ہسٹ نہ سمجھا ہو و درخواست دکر اس مقصد میں اس  
ڈکار میں حاصل کرنے میں وہ سکس ڈھندا ہوں اسکی لسکوچ ایسی ہے

If any question arises whether any person and if so what  
person is deemed under section 34 to be a protected tenant in  
respect of any land the landholder or any person claiming to be so  
deemed, may within one year from the commencement of this Act  
apply in the prescribed form to the Tahsildar for the decision of the  
question and the Tahsildar shall that no person is so entitled

جس تاریخ کو یہ انکٹ نافذ ہوا تھا اسکے ایک سال بعد تک اس ڈکار میں حاصل  
کرنے کی گھاس ۳۱ ع کی داگما یا سکند کلار میں یہ رکھا گیا ہے کہ

A declaration by the Tahsildar that a person is deemed to be a  
protected tenant or in the event of an appeal from the Tahsildar's  
decision such declaration by the Taluqdar on first appeal or by the  
Board of Revenue in such village record as may be prescribed

نہ سکن ۳۵ ہے اور اسکے قریب قریب برابر ہے ۔

‘A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of this Act

دونوں جگہ بھی ایک سال کی مدت ذکر ہے جو ۱۹۵۸ء میں ۹۵ ع کو یہ قانون نافذ ہوا اس مدت میں یہ ڈیکریٹس حاصل کرنے کا وقت ۱۹۵۸ء کا تھا ۔  
سنہ ۹۵ ع سے ایک سال گزرا دوسرا سال گزرا تیسرا سال گزرا اور اب ساڑھے ہی سال بعد میں وہاں جاہا ہوں کہ نہ گئے مرڈے اکھڑے کا سلسلہ یہی ہو اور کیا ہے ملک کسی کے سکنس ۳۵ اور ۳۶ میں نرم سے معلیٰ اور پبلک ٹیل کے کلازس (۹) اور (۲) کے خارج کردہ ہیں اسکی یہی وجہ تھی اسکے بعد اس زمانہ میں یہ ہوا کہ سکنس ۳۵ کے تحت نا جو بھی روٹنگڈ سس کے کالیکٹس ہوں اسکے بعد سے سس (Lists) بنائے گئے اور انکا رورن (Revision) سس کی کمیوں کو دیکھا گیا اور پبلک سے سمجھتے ہیں کہ سس کی کمیوں کو یہ اہمیت نہیں ہے کہ جو روٹس کے تحت ہیں انکی لسٹ بنائے ان کمیشنوں کی اصلاح ہو رہی ہے اس میں کرنی فوری بعض ہیں بلکہ سکنس (۳۵) کے لئے یہ جو امینڈمنٹ آئی ہے اسکو قبول کر لیا جائے تو اسکے معنی یہ ہوئے کہ ہر ایک سال کے لئے وہ حق جاری رہے گا اگر یہ حال ہے کہ سس کا اس سے فائدہ ہو سکتا ہے ۔

شری کے وٹکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت لسٹ لارڈس اساجی کھوچکے ہیں۔

شری بی رام کس راؤ دفعہ ۳۵ کو اس طرح ہی رکھا جائے جیسا کہ آنریبل ممبر کہتے ہیں تو سنا ہی جی لسٹ لارڈس کا یہی سمجھا جائیگا اور یہ وہ کس ڈیکریٹری (Contradictory) ہوگا لسٹ لارڈس جو حق کھوچکے ہیں وہ پھر روائی (Revive) ہوگا آنریبل ممبر کا محورہ پراور رکھنے کے بعد بھی وہی ایک سال کی مدت ہوتی ہے لیکن ایک سال کے بعد

شری کے وٹکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت نہیں ہو سکتا

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری بی رام کشن راؤ جب دفعہ ۳۵ کے الفاظ سے ہی نام رہے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed

ٹیٹل ہولڈر اب نہر میں ہوگا سکنس ۳۵ میں بھی لسٹ ہولڈر کا لفظ ہے ۔

شری کے وکٹ رام راؤ مکس۔ ۳۰ کوڈ (Amend) کرنا ڈکا

*Mr Speaker* I think both of you have understood each other's point of view

مری بی رام کشن راؤ بالکل بدر ساند (understand) کئے ہیں۔  
اڈر ساند کے ہیں اڈر ساند چاہئے ہیں کہ لڈ لارڈ کو حق ہو لکھ ڈ لو ملے  
اگر حق لے گا تو دونوں کو ملے گا ملک کسی لے۔ رلی (Properly)  
وہ سمجھا ہا کہ سدان دیوں کے لئے کھلا رہا۔ دے لڈ لارڈ سمجھے ہیں کہ  
ہارے سے میں ہی ڈ لگی۔ ب اگر ہ مان ل حالے تو ب کی ہوس کو ڈھا سگئے  
اسکے ساند ساند بسٹ کر بھی ہی درحوالہ دے کا وق رہے گا سکن حسب  
ہ سمجھا جائے کہ بسٹ کے مقابلہ میں لڈ لارڈ رہا ہے۔ ر و سہ  
حرج کسکا وکل رکھ سکا ہے تو ہی صورت میں کات سکور واسو کاد ہے ہی؟  
ملک کسی لے نہ سمجھکر اسکو ہیں رکھا اس وجہ سے دفعہ ۳ کے آرکو دم  
کنا گیا ہے اگر س سے بسس کا عصا ہونا سرسکس ہیں ملے ور گوار ملی  
میں کی قانون رے صحیح ہوں تو سسی کس لے جو حکام نے اسکے خلاف حکم  
اسماعی کے لئے وٹ بسس (Writ Petitions) دعا میں اور ہا کورٹ  
اسکو ساند (Set aside) کنا میں طرح رواں کے عہ ہم لے  
ہ حکم رکھا ہے لڈ لارڈس کے لئے الہ ہم لے دروازہ بالکل بند کر دیا ہے

*Mr Speaker* I shall now put Shri K Venkatram Rao's amendment to clause 19 of the Original Bill to vote. The question is—

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub-clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause—

(2) In sub section (1) of the same add the following proviso, namely—

'Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

The motion was negatived

*Mr Speaker* The House will now discuss Shri Annajirao Gavane's amendment

\* مری اناجی راؤ گوانے۔ سر اسکر پر۔ انہی میں لے جو اڈسٹ ہوو  
(Move) کنا ہے اسکے بارے میں آنر بل حسب بسس لے صرف اسارا ذکر کیا۔

میں اور بل حب مسس سے سکو دروازے سے لے کر آ کر ادا ہوں  
 انہوں نے ابھی ہی دیا کہ مسس سے ہی میں ۵ روپیہ ہے ورلڈ لارنس سے ہی  
 انہوں نے ابھی ۵ روپیہ دیا کہ میں اس چھوٹے کو رہانا نہیں چاہتا۔ جہاں لارنس  
 کو حق دیا جائے وہاں مسس کو عیاں چھوٹا لے لیں یہاں سوال یہ ہے کہ حکو  
 ڈکٹریس لے انکو مسس فرار دے گا لے لیں و انکے ورس میں ہیں۔ اگر  
 ہیں لے نوٹام ڈکٹریس ( From Declaration ) انکو ورس  
 ہیں لے نوٹام ڈکٹریس۔ اب حوالہ دے سس سے سس سے یہ ہے کہ  
 ہے کے بعد درجوس دے سکے ہیں جہاں کسی لارڈ کو احساں دیا گیا  
 ہے

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اور حال ایک میں آپ کی طرف سے ۵ اسٹیمپ لے

1953 and obtains a declaration under section 35 shall if he intimates to the landholder within six months of such declaration that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the first day of March next following

مجھے عرصہ کرنا ہے کہ گورنمنٹ آپ کی طرف سے ۵ ایک اسٹیمپ لے گا ۵ سجھے  
 ہوئے کہ جب سے لوگوں کی طرف سے ۵ Representation ( )  
 کا گیا ہے اب لے اسکو صحیح صورت کا ہے نا خود ڈکٹریس کرے کے اور اسکو  
 پروٹیکٹڈ ٹیننٹ مان لے کے اسکو ٹننٹس نوٹس ( Dispossess ) کا ہے بدل  
 کیا ہے اور نیکو مقصد میں دلا گیا اس طرح ۵ ورس میں کا گیا اور بل حب مسس  
 لے اسکا لحاظ کرے ہوئے کہ جب سے لارڈ لارنس پروٹیکٹڈ ٹیننٹس کو مقصد میں دے رہے  
 ہیں درمیان میں جب سے آرڈر سن نکالے ہیں اسکا حال کرے ہوئے کہ جب سے لوگ  
 جو ڈکٹریس کرے گئے ہیں کہ وہ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس ۵ روپیہ میں سے ایک ۵ درجوس  
 دے جو چھوٹے شرائط کے عتب مقصد لے کے لے آبادہ ہیں جہاں لارڈ کو احساں  
 میں دیا گیا لکھ اسے لوگوں کو احساں دے گا ہے حوالہ دے ہیں ابھی ہی جو  
 آرگنٹیشن کرے گئے کہ دونوں کے چھوٹے ہو گئے پروٹیکٹڈ ٹیننٹس کن ہیں  
 کوں ہیں ہیں وغیرہ اس سبب میں و سوال میں ہے یہاں و ان لوگوں ۵  
 سوال ہے حکو ڈکٹریس ہو گیا ہے میں ہیں سجھے کہ ۵ ایک ۵ آپ کی طرف  
 سے چلے سس کیا گیا تھا وہ اس سے کیا بدلی ہوئی ہیں معلوم کہ اسکو و اس لے

رہے ہیں نہ کہ وہ ہو ہی ہے اور کسی طرح یہ روگر سبولی (Progressive Bill) ہے کہ کہ اس قسم کے ری ایکشنری (Reactionary clause) ( ) ہمارے سامنے رکھے جا رہے ہیں ہم یہ توقع کر رہے ہیں کہ اس بل سے ہمس کا نام نہ دے والا ہے کم رکن اسے لوگوں کا جو روکنے سے روکنے کے بعد ایوٹ (Evict) ہو گئے ہیں ملک کسی کے اسکو رکھا تھا اس دفعہ کے بعد انکو نہ اجازت ملے گا کہ وہ اس بل سے اس بل سے دبا دبا کر اس بل سے دلی ( ) کر کے دے لیں کہ وہ تسلیم کرنا چاہتا ہے اسے یہ ہے ( ) ہے جس کے اس سرسکس ہیں لکن وہ لند لائن کے ظلم و ستم اور رانی کی وجہ سے یہ حاصل نہیں کر سکتے ہیں بلکہ سمجھتے ہیں جو اسٹیمٹ اس کی طرف سے لیا گیا ہے اس حوالے کے اور ادھر کے اور ادھر کے بل میں جس نے حائے میں کہ وہ دس کو لائی ٹس ووس (Legally disposed) ہیں کیا گیا بلکہ ظلم و بردباری کی وجہ سے ہمسے ہیں بلکہ ہیں تو پھر ان حالات میں نہ کہ وہ کون ہیں دنا جانا کہ پہلے معاہدہ کرانکو مضبوطی میں صرف یہ چاہا ہوں کہ انکے ساتھ انصاف ہو جیسا کہ نرلی جی مسٹر نے کہا کہ اس سبب میں اس سبب میں یہ ہے کہ وہ نرلی بولڈ ہولڈرز محدود گناہ دیا کرتے ہیں لکن یہاں یہ ہوتا ہے اس وجہ سے یہ اس بل کے اہل کار ہوں کہ اس سبب کو رکھا جائے جیسا کہ اس حوالے انکو پھر یہ موقع دیا جائے اس حد تک اس سے اسٹیمٹ کو وہ قبول فرمائیں۔

\* شری اے راج رٹھی مسٹر اسپیکر کلار ۹ اور ۲ کے سبب سے کہیں  
اور یہ کہ گناہ کیا ہے؟ اس کے عرو و حوص کر کے دنا انکو اوٹ (Omit) دنا۔  
دراصل کلار ۹

Mr Speaker — Clause 19 is over now

شری اے راج رٹھی دو ن ایک ہی ہیں۔ ۲ کے سبب سے کہیں رہا ہوں  
سمجھو کلار ۱۹ نا ہم یہاں کلار ۲ کے سبب سے کہیں گناہ دنا انکو اوٹ (Omit) دنا۔  
میں نے سکاؤ (Oppose) کیا تھا۔ اس وقت میں یہ کہہ رہا  
مسٹر اسپیکر ملک کسی کی جگہ جانا نا یہ ہے۔

شری اے راج رٹھی حوص اس سے سبب سے وہاں ہوں

مسٹر اسپیکر عام طور پر یہ کہہ کہ ملک کسی کی جگہ جانا ہوں ہے اسکو  
یہاں مان میں کیا جانا۔





شری بی رام کشن راؤ سر - یہ اعتراض کیا گیا میں اس کا جواب دیتا  
میں چاہتا ہوں کہ اس طرح مقصد حاصل نہیں ہوا اس طرح لاگتا  
مقصد وغیرہ کی باتیں کیا ہیں چاہے واقعہ اس قدر ہے کہ حد آمدگی بل سے  
۱۹۵۲ء میں ڈیڑھ ہوا اور اسکو فروری سے ۱۹۵۳ء کے ایکس آرڈینری گزٹ  
( Extraordinary Gazette ) میں شائع کیا گیا حوالہ سے ۱۹۵۳ء میں  
کیا گیا اس میں دو دہائی رکھے گئے ایک دفعہ (۵۰) جسکے بعد لہذا ۵۰  
ڈیکریٹس کیا گیا تھا کہ فلاں شخص بروکینڈ ہے لیکن بروکینڈ سٹ کو  
بھی نہ حق دیا گیا نہ کہ وہ بھی ڈیکریٹس والے ۵۰ دن مابین حق اور کو دے  
گئے تھے اس میں کیا گیا تھا کہ تاریخ بعد مابین سے ایک سال کے اندر درخواست  
پس کر دیا جائے دفعہ (۴۱) اس عرصے کے لیے رکھا گیا تھا کہ اس میں بروکینڈ سٹ  
کے واسطے کر ڈیفائن ( Define ) کیا گیا تھا اسے کو بروکینڈ سٹ ڈیکریٹس  
کا جو معاملہ تھا وہ آگے لے والا تھا اس واسطے یہ رکھا گیا تھا کہ

On the date of the commencement of the Act

یعنی جون سے ۱۹۵۹ء کے روز جو شخص فاس تھا اور اسکی فاس نہ ہو کر  
سٹ کی بھی وہ شخص اگر بدل دے گا ہر چہ ماہ کے اندر درخواست پس کر کے  
مصلحہ لے سکتا ہو اور اسکی تاریخ فرس تاریخ سے ۱۹۵۹ء تک رکھی گئی تھی  
دفعہ (۴۱) بڑھ کر سانا چاہا ہے ۔

A person deemed under section 34 to be a protected tenant  
in respect of any land of which he is not in possession at the com-  
mencement of the Act shall if he intimates to the landholder  
within six months of the said commencement that he is willing  
to hold the land on the terms and conditions on which he held it  
before the last possession thereof be entitled to recover possession  
thereof on the said terms and conditions from the 1st day of  
March 1951

جون سے ۱۹۵۹ء کے روز فاس ہوا تھا اس سے چھ ماہ کے اندر ہی فرس تاریخ  
سے ۱۹۵۹ء تک درخواست دکر وہ اس مصلحہ حاصل کر سکتا تھا جس سبب (۱) میں  
یہ لکھا گیا ہے

whether under a lease which is not due to expire until  
after the first day of March next following or otherwise and  
where such other person is so in possession he shall be liable on  
application made to the Tahsildar in accordance with section 32  
to be evicted on the said date

اس عرصے کے لیے رکھنا گا یا کہ نہ اٹکٹ پس نہ رہا ہے اس لیے کہ یہ ماہ کی مدت بلحاظ جس میں وہ درجہ اس دے سکتا ہے کہ جس میں مدت ہو کہونکہ حد مدت فارن کے رب ایڈ لارڈ کم سکا کہ اگر کہ رکھتے ہیں کے پس میں ہیں اس لیے کہ ما کے اور وہ حصہ کے اس دور میں سے کر کے حصہ اس حاصل کر سکتا ہے عارضی مدت کے لیے یہ دو سال سے زائد گئے ہیں ایک دفعہ میں ڈکلیئر کروانے کا حق دے گا اور (۳۶) میں سکا کہ حاصل ما رہا ہے حق دا گنا یا کہ وہ اگر مدت سے وہ عرصہ کے مدت کی مدت میں داخل آیا رہی مدت میں ہر وہ حصہ اس حاصل کر سکتا ہے کہ مدت گر گئی اور اس سے بڑھے میں سال ہر گئے اب اس عارضی مدت کے دعوت کو قائم رکھنے کی ضرورت نہیں ہے

سری ام سی راؤ گوالے کا حصہ ہو سکتا ہے

شری بی رام کشن راؤ اب کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہیں آج کے باب غلط ہیں انکرکٹ (Incorrect) میں وہ الکل بکھڑا اب میں جو کچھ ہوا نسخ میں ہوا تھا سیکس (۳۳) ملوی کر دیا گیا اور ان میں ساڑھے میں سالوں کے اندر جو کارروائیاں ہوئی ہیں بریل میں اس میں اوں (Revive) کرنا چاہیے ہیں اور اسے بھگتے ہذا کہنا چاہیے ہیں بریل میں سری رح پڈی نے کہا کہ دفعہ (۳۲) کے تحت اگر کوئی سٹ باحار طریقہ و بدلہ ہوگا تو اسے حاکم میں نہ آسکا قانون ہے دفعہ (۳۲) کے علاوہ سیکس (۹۸) میں وہ اس کے تحت سری انوکس (Summary eviction) اس کے میں اگر کسی کو باحار طریقہ بر بدلہ کیا گیا ہے تو سیکس (۹۸) کے تحت تعلقات سری اند میں اس کا ہے (۳۸) کے الفاظ

He will not be entitled unless there is a substantive clause

پر یہ تحت کرنے کی کس میں گئی ہے اس کا کہاں ہے

If he is a protected tenant he is entitled automatically

کہاں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اگر ہوڑی در کے لیے میں بریل میں سری قانون ویسٹمن کو سام میں کرلوں وہی دوسرا دفعہ (۹۸) محدود ہے جس کے تحت بدلہ بندہ نہ کر حق حاصل ہوگا ملک کے کسی سے یہ سلسلہ حال ۱۹۱۲ء اب جبکہ مدت گر گئی ہے اس کو ڈاکٹر دا جائے جو کہ دونوں ایک دفعہ کے ساتھ میں رکھے ہیں اور دونوں میں عارضی دعوت میں اسے اگر نہ کلار (Delete) ڈلٹ ہو تو اسے نہیں ڈلٹ کرنا چاہیے

Mr Speaker The question is

Retain the original clause proposed to be omitted'

The motion was negatived

Clause 20

*Mr Speaker* Now we will take the amendments to clause 20 of the Bill as reported by the Select Committee

*Shri K. Ananth Rama Rao* I beg to move

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub clauses

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the Section 38 A of the Bill

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

*Mr Speaker* Amendment moved

میری کے اسد رام راؤ سکس (۳۸) میں سڈس کے درمے ۵ حوہس کی گئی ہے کہ مالک ارضی اور سڈس میں قیمت طے ہو جائے اور گر و رنرسل راسی ( Reasonable price ) سے کم ہو تو حوہس ناہمی طور پر طے ہوگی ہے اسکو قبول کیا جائے جسے میں نے اس راویرو کی بجائے دوسرا براور و دیکھے کی حوہس کی ہے اسکے بعد سڈس سکس ۵ ناے کی ضرورت ناہی ہے جسے سڈس نکو اوٹ ( Omit ) کیا جائے میں بریل جف مسٹر سے حوہس کو دیکھا کہ وہ میری اس برسم کو قبول فرما ہی

میری کی رام کس راؤ میں بخیر ہوں اب یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ طرف سے حوہس اسڈس اے میں اوں سے اصلاح کیا جانا ہے بریل مسٹر کا اسڈس نہ ہے کہ حوہس ( Price ) ( Agree ) کے لئے ہے وہ بریل براس سے کم ہو تو قبول کی جائے

In case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

جب رنرسل براس کے اپنے میں ناہس اگری کرلے ہیں اور اسکو رنرسل سمجھے ہیں تو پھر اگری کرلے کی کیا ضرورت ہے سڈس پوی راسی نو کتا کرلے فاسی جب رنرسل کو اس کا اشارہ ہے تو پھر اس حوہس کو رنرسل کی ڈسکرسن ( Discretion ) پر چھوڑنا چاہیے اگر اسنا یہ ہو تو پھر رنرسل کو کتا اشارات رکھئے میں سمجھا ہوں کہ

It is inconsistent

شری کٹرام رائے (Reasonable) کو اسٹ (Omit) کر کے لیے میں اسٹسٹ ہے

*Mr Speaker* He has already replied Hon Member ought to have stood up earlier

شری کے وٹکٹرام رائے (۳۸) کا سٹ سکسٹس ہوئے و سٹ کے بارے میں  
ہی ہے اب سٹ سکسٹ ۳ ہو گا ہے اگر فریڈی زامی ہوں تو اس بارے میں پھر  
رصاب ہونا چاہیے وہ سٹ کا بیس بھی کر رہے ہیں سٹ کا بیس ۳۸ ( ) میں کر رہا ہے

*Mr Speaker* The question is

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub-clauses —

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the section 38 A of the Bill —

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less '

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

That clause 20 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 20 was added to the Bill

#### Clause 21

*Mr Speaker* There are no amendments to clause 21 of the Bill The question is

That clause 21 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 21 was added to the Bill

*Clause 22*

*Shri B Ramakrishna Rao* I beg to move

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following —

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in Section 44 or sell the land to him

(b) The proviso to sub section (1) shall be deleted

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Annajirao Gavane* I beg to move

For section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following —

38 C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from the protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri G Sreeramulu* If the amendment moved by the mover of the Bill gets passed then my amendment has no meaning. My amendment relates to the original amendment of the Select Committee Report. If therefore the amendment of the hon. mover of the Bill is passed then all these amendments which you are calling us to move will be of no use.

*Mr Speaker* But at this stage I do not know the result

*Shri G Sreeramulu* The amendment moved by the hon. mover of the Bill is not an amendment to an amendment. He has substituted an amendment by another amendment. If it is passed the other amendments do not serve any purpose. I therefore request you to give me an opportunity to move an amendment

to the amendment just now moved by the hon. Chief Minister.

*Mr. Speaker* I think it would be better if Shri B. Ramakrishna Rao's amendment is taken up and voted first.

*Shri G. Sreeramulu* If that is the opinion of the House I am not the only person.

*Mr. Speaker* No question of opinion. We shall take up Shri B. Ramakrishna Rao's amendment for discussion first.

شری بی رام کشن راؤ (۳۸) سی میں اسٹینڈ سے متعلق جس طرح نل پس ہو ہے اس میں دو حصوں کی رقم پس کی گئی ہے ایک تو وہ کہ آخری میں سطر ہو جسے انکو میں بدل رہا ہوں وہ اس طرح پر ہے

If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub-section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant.

جاں تک تو وہ العاط میں جو ملے سے جس وہاں نہ العاط میں ۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination or sell the land to him.

ان العاط کا طلب نہ تھا کہ وہ اس ( One year ) کی نوٹس دیکر برسر میں Termination ) کرے گا جو جس سکس ( ۳۳ ) میں ملے سے ہے اویسی لائی پر نہ رہے گا اب چونکہ ( ۳۳ ) میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں جسکے بعد نوٹس میں کا ملے جو نوٹس دیکر رکھا گیا تھا اسکی ضرورت ہوگی بلکہ میں نے کلاز ۳۷ سکس ۳۳ میں جو نوٹس پس کی ہے اس کے لحاظ سے نہ رکھا جائے گا

terminate the tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in section 44

۳۳ میں برسر میں ( Resumption ) کے لئے ہو کہ نہ پس میں وہ بھی ”لے ڈاؤن ( lay down ) ہوئے ہیں اسلئے اسکی ضرورت نای نہیں رہی اسلئے ان العاط کی بجائے نہ العاط رکھا ہوں مری رقم میں جو نئے العاط میں وہ یہ ہیں ۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination

کے لئے ہے

In the manner and subject to limits specified in section 44 or sell the land to him

اسکا مطلب یہ ہے کہ جب اب نويس دن کے زمين جي جائے نو  
ان شرائط کے تابع جو ہم میں رکھے گئے ہیں (Resume) کرنا ہے یا  
ہی میں بی بی لند ہوم (Or he must sell the land to him)  
جیلے سکا اسکاں بھاگہ بی بی نويس دے نو سال تک سکونا لا جائے یا نہ ہے کہ  
اگر لند ہولڈر کو نويس بھیجے نو

Terminate the tenancy in the manner and subject to the limits specified in section 44 or sell the land to him

دوسرا اسلٹ بی نہ ہے

(b) The proviso to sub section (1) shall be deleted

پروویڈ نہ ہے

Provided that as a result of such termination the area remaining with the protected tenant of a landholder owning three family holdings shall not be reduced below the area of a family holding and with the protected tenant of a landholder owning two family holdings below the area of a basic holding

جیلے نہ تراویرو رکھا گیا تھا جسکا مکس ہم سے گھرا نعلی ہے مکس ہم میں ہم  
بے تبدیلی کے دی ہے بلکہ ایک تبدیلی ہوئی رکھے والے کے لئے ریزوم (Resume)  
کرنے کا احسان ہے ہر لند لارڈ کے پاس لازماً دو تبدیلی ہوئی رکھا جائے اس شرط  
کو نکال دیا جا رہا ہے ان شرائط کے تابع جو ہم میں رکھے گئے ہیں  
اب تک رہ سکا ہے وہ رہ سکا ہے لیکن لند ہولڈر کے پاس دو تبدیلی ہوئی رکھے کے نا  
رہے کی شرط کو نکال دیا جا رہا ہے نہ دونوں اسلٹس میں سے پس نہ ہیں

شری کے ونکٹ رام رائے اجنٹل جف مسٹر کے اسلٹ نمبر ایک  
اسلٹ ہے

مسٹر اسپیکر - لیکن اسکا موقع تو جانا رہا

*Shri K Venkatramarao* At any time an amendment to amendment can be moved There is no time limit for it

مسٹر اسپیکر نام لمب ہو میں ہے لیکن صحیح میں وعدہ حکام نے جس پر آپ موقوفہ

شری کے ونکٹ رام راؤ برا اسٹمٹ نو اسٹمٹ ہے کہ ریل موور  
آپ دی اسٹمٹ کے ۲۲ میں جو اسٹمٹ میں کیا ہے اس میں

For the words 'three family holdings' substitute the words  
'two family holdings'

یا ۲

For the words 'three' substitute the words 'two'

*Mr Speaker* Amendment to amendment moved He may  
speak on it

شری کے ونکٹ رام راؤ اسکو میں نے مجھے میں فعلی ہولڈنگ کے دو  
فعلی ہولڈنگ رکھے کے لیے اسٹمٹ نو اسٹمٹ میں کیا ہے دفعہ ۳۸ کے تحت یہ ہے  
ہو چکی ہے کہ نوونکٹ سب لسٹ کر دینا چاہے نو اسٹمٹ لاؤں گے اس دو فعلی ہولڈنگ  
رہا چاہے لیکن جہاں دفعہ ۳۸ (سی) میں اسکو میں فعلی ہولڈنگ کا جا رہا ہے  
کیونکہ اگر محفوظ فولڈار میں خریدنے کے لیے نو اسٹمٹ لاؤں اس اعتراض  
ہے کہ وہ خود نو اسٹمٹ کا جو اس کے لیے میں فعلی ہولڈنگ تک حاصل کرنا چاہتا ہے  
اس لیے اس سٹمٹ کی سب سے کو بر سب (Terminate) کر دیتا ہے اس طرح  
دفعہ ۳۸ اور ۳۸ میں میں حوالہ کالسنسی (Inconsistency) ہے میں  
اسکو ان کالسنسی ہو میں کہا لیکن اس طرح ایک فعلی ہولڈنگ کا اضافہ کیا جا رہا ہے  
اس لیے آؤں میں جب مسٹر صاحب نے جو میں فعلی ہولڈنگ تک رکھے کے لیے اسٹمٹ  
میں کیا ہے میں نے اسکو دو فعلی ہولڈنگ کرنے کے لیے اسٹمٹ نو اسٹمٹ اس لیے  
میں کیا ہے کہ اس سے دفعہ ۳۸ علی حالہ قائم رہا ہے لیکن اس کا کہ اس طرح  
رکھے سے سب کا یہاں میں ہے لیکن اس سے سب کے احکام کے تحت  
فولڈار کے حقوق ہم کرنے چاہیں گے دفعہ ۳۸ میں کے پراور او اس کا معاملہ کریں  
نو مجھے سٹمٹ کو اس کے دیا پڑے گا کیونکہ پراور کے لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگ  
حاصل کرنا ہو جو فولڈار کے نام ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑنا ضروری ہے یہ اور میں سب  
۳۸ کے لحاظ سے ہے دفعہ ۳۸ کے تحت سٹمٹ کے نام ایک ایک سبک ہولڈنگ چھوڑنا  
پڑا ہے او اسٹمٹ تک بل کے لحاظ سے نو اسٹمٹ چھوڑنا پڑا تھا لیکن آؤں میں سب



کی مہربانی سے جو یہ سربراہ ( Surprise ) اسٹیمٹ آئے ہیں اس کے لحاظ سے کم اراضی فولدار کے پاس ہوگی اس کی وجہ سے مجھے نہ اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ موو ( Move ) کرنا پڑا نہ کہا علط ہے کہ اس سے فولد روں کا جھپٹا ہوگا اس لیے میں مذمت کی مخالفت کرتا ہوں اور اس پر اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ کرنا ہوں میں نہ ہی کہا کہ آرڈرل جف مسٹر سیکر اسٹیمٹس ( Implications ) سے ناواقف ہیں ان کا سر ہو یک حکم اور میں ان کے سامنے بیٹھ ہوں انہوں نے حاشیہ ہوئے ہی سکو نہیں کما ہے

مسٹر اسپیکر نو اس کے معنی یہ ہوئے کہ اگر اسٹیمٹ میں اس کی بجائے دو رکھا جائے تو آپ کو اسٹیمٹ فول ہوگا ۔

شری اچاری راؤ گوالے اسپیکر آرڈرل جف مسٹر کی حاشیہ سے اسٹیمٹ پس ہوا ہے اس کلاز کے بارے میں ہماری حاشیہ سے ہی ایک اسٹیمٹ اس ہوا ہے جس میں میں نے ایک عجلہ کلاز ہی اس میں سب سے سو ( Substitute ) کرنے کی حواہش کی ہے آرڈرل جف مسٹر نے بتلایا کہ کلاز ۲۷ سکس ۳۳ ایک اسٹیمٹ کے درجہ تبدیل کا گیا ہے اس کے لحاظ سے دفعہ ۳۸ (سی) کو بدلے کی نوٹ ای ۴ نا کلر صحیح ہے لیکن اس میں جس و سل کی بنا اسٹیمٹ آئی ہے اس میں اور اس میں فرق ہیں جے صرف دوس دے کی مذمت کا رویہ ( Procedure ) ہو سکس ۳۳ میں بتلایا گیا ہے اس میں وہاں میں رکھا گیا ہے اس لیے وہاں سے اڑا دیا گیا ہے اس کے سوا کوئی مطلب نہیں ہے دفعہ ۳۸ (سی) میں اب اسٹیمٹ نہیں کیا گیا ہے دفعہ ۳۸ سل ( Sale ) اور پرجس ( Purchase ) سے متعلق ہے جب پروٹیکٹڈ سب نوٹس دنا ہے کہ مجھے رہی خریدنا ہے تو یہ دکھا کرنا ہے کہ کیا لٹل لارڈ کے پاس بھری فعلی ہو لڈنگ رہی رہی ہے انہیں ورنہ وہ اس کی سب سے ہم کر سکتا ہے البتہ یہ کہا گیا ہے کہ وہاں پروٹیکٹڈ سٹ کی پرجسنگ پاور ( Purchasing Power ) دکھائی جاگی وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ دو فعلی ہو لڈنگ رہے ایک و لی ہو لڈنگ یہ دکھا ہے ان کی سکا فروسجر نہ بتلایا جاتا ہے کہ نوٹس دجائی ہے اس وہ اس کو اس فعلی ہو لڈنگ ر روم ( Resume ) کرنے کا احساں رہا ہے اگر وہ نوٹس دنا ہے تو لٹل لارڈ نہ کہہ سکتا ہے کہ میں جسے کے لیے بنا رہی اور وہ ۱۰ دے دے کی سب سے کو فروسٹ کر دنا ہے نہ جس میں جس کی بنا پر میں یہ کہہ رہی ہوں پڑنا ہے کہ آرڈرل جف مسٹر جھپٹے لے ابھی ابھی کہا کہ ابورس کے لوگ عسہ علط دنا سے کام لے رہے ہیں وہ میں پھوڑا نہ کہا پڑگا کہ جس طرح نظام کے راج میں نہ کہا جاتا تھا کہ ہندو اور مسلمان بھری دو آنکھیں ہیں اور اسی پر لکھ باری ہوئی

*Mr Speaker* The hon Member may refrain from such observations

سری اسی راڈ گوائے میں رح اربکھ کے لحاظ سے ہیں کہہ رہا ہوں لیکن  
مجھے کہنا رہا ہے کہ اس وقت وہ کہتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان مری دو نیکوں ہیں  
لیکن صرف ایک ہی نیک ہے دیکھتے ہیں وہ ہیں ایک ہی کمبوی طرائی ہی  
دو بری کمبوی کی طرف کی نیک ہوئی گئی ہیں اور کاح کی نیک ہی اسی طرح  
جب مسٹر جی کہتے ہیں کہ میرے بے نہ دار ہی آئے ہیں اور بسٹ ہی  
اسے ہی ہیں

*Mr Speaker* Let him not make such remarks That does not help his argument

*Shri Annajirao Gavane* I know that arguments will not help in this House

(Laughter)

*Mr Speaker* Then what is the use of referring to all these things

(Loud Laughter)

*Shri Annajirao Gavane* I am within the parliamentary limits to refer to those things

میں کہتے ہوئے ہوں ہم کہتے ہیں کہ یہ دو کوحم کے دو نمڈل پر میری  
کوحم کے دو اس میں ہے ہم کہتے ہیں کہ دونوں کو ایک ہی نظر سے دیکھو  
ب صرف چونکہ بروکنڈ بسٹ کے حصہ میں میں ہے اسلئے میں ایک طرح سے دیکھتے  
ہیں اور میں راڈ سے راڈہ عصاں بھجائے کے لئے قانون بنائے ہیں میں یہ کہتے ہیں  
میں ہوں آپ کی آنکھیں اصاف سے ہیں دیکھیں ب کے سامنے یہ دار آ جانا ہے  
و اب اسکو راڈ سے راڈ حوس کر کے کی کوسس کر لے ہیں اور بسٹ نا ہے تو  
سکو راڈ سے راڈہ عصاں بھجائے کا قانون بنائے ہیں اسلئے مجھے یہ الیکشن  
( Allegation ) لگانا پڑتا ہے اور میں یہ کہتے ہوئے ہوں

میں وجہا ہوں کہ یہ دفعہ ۳۸ (سی) کیوں رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے  
بند لاؤ جو دو نمڈل ہولڈنگ لسا ہے کیا و کاوی میں یہاں دفعہ ۳۸ سی میں آ  
اسکو پوری نمڈل ہولڈنگ دیا جاھے ہیں اور اسکو یہ احسار دے رہے ہیں کہ وہ  
نسبی کو ریسٹ ( Terminate ) کے لئے پوری نمڈل ہولڈنگ حاصل  
کر لے جو نمڈل کلاسیں پر میری میں نے ہیں ان میں اب پھوڑا بہت حق دیا جاھے ہیں  
وہ جتنا ہے اور نمڈل کلاسیں پر میری کو عصاں میں بھجوا لیکن اب نے دفعہ ۳۸ سی  
میں یہ رکھا ہے کہ کوئی روکنڈ بسٹ اس وقت تک اراسی میں جرنل سکا جب تک کہ

مالک کے پاس دو فصلی ہولڈنگ نہ چھوڑے ۳۸ (سی) کے تحت نوس دے دے کے بعد  
لیڈ لارڈ کے پاس اگر ہی فصلی ہولڈنگ باقی نہ رہے تو وہ نوس دے گا کہ میں  
خود نہ رہیں جا رہا ہوں اور وہ نسی ہی ہم کو دے گا۔ ۴۰ کلاز خود بخود دوسرے  
کلاز کے مساوی ہے اسکو دفعہ ۲۷ سے متعلق کیا گیا ہے۔ دراصل دفعہ ۳۸ سی اسکا  
انک وارڈ ہے۔ مسئلہ اور ترجمہ کے متعلق ہے ۴۰ کلاز رکھا گیا ہے۔ دفعہ ۳۸ میں  
نوآب نہ کہیں ہیں کہ ہم دو فصلی ہولڈنگ سے راہہ ہیں لیا جائے آپ کو باقی  
حربتے کا احاطہ ہے۔ لیکن یہاں اسکا کلاز رکھا جاتا ہے۔ اسلئے مجھے نہ عرصہ گزرا  
ہے کہ آرٹیکل مسٹر میری کے وی رام راوے جو اسٹیبٹ نو اسٹیبٹ نسیں کیا ہے  
وہ دفعہ ۳۸ کے مطابق ہے اس میں اور اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور وہ ایک  
دوسرے سے مساوی نہیں ہوتے۔ میں آرٹیکل ۳۸ سے عرصہ گزرا ہے کہ عرصہ گزرا ہے وہ نہ  
دیکھیں کہ ہم بروکنڈ س کو کس سے ۴۰ سے فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور اس راہہ  
سے راہہ دشاں دے دیے ہمارے سارے کلاز رکھیں اس واسطے میں نے جو  
اسٹیبٹ نسیں کیا ہیں وہ اسٹیبٹ اس طرح کا ہے کہ اگر دو فصلی ہولڈنگ تک اس کے  
پانچ ہیں اور اس میں سے دو (Refuse) کر سکتا ہے  
اسکو اسکا احاطہ ہے۔ اگر وہ بروکنڈ سٹ نہیں ہے اسکو احاطہ ہے اور وہی  
کلاز ۳۸ کا مطلب ہے جو ہم نے کل ناس کیا ہے۔ مجھے عرصہ گزرا ہے کہ آپ آرٹیکل  
۳۸ میں ان حربوں کو اچھے سے رکھتے ہوئے اس کلاز کو مقرر عرصہ گزرا

میری اے راج رڈی مسٹر اسٹیکرس دفعہ ۳۸ ح کے متعلق ہے مجھ کو رہی  
ہے۔ دفعہ ۳۸ ح کی سیکل اور آرٹیکل (Original Bill) میں حسی  
نہی وہ جب کہہ دل چکی ہے اس دفعہ کو بخود کیا گیا ہے اسے لیڈ لارڈس سے  
چکی ملنے کی پوری ارا میں ہی فصلی ہولڈنگیں ہوں، اگر اس سے اور عرصہ گزرا ہے  
دفعہ متعلق نہیں ہوا۔ دفعہ ۳۸ ح کا مسا اس طرح کی عہدہ عائد کرنا نہ تھا ان  
اصولوں کو آپ ماس نا نہ ماس حساب کہ آپ اور دفعہ ۳۸ میں عرصہ گزرا کے لئے کہتے  
ہیں۔ وہ جسے نہیں ہیں دفعہ ۳۸ کے تحت میں ۴۰ بنا رہا ہوں کہ دو فصلی  
ہولڈنگیں تک رکھنے کا احاطہ مالک کو ہے اسکو محفوظ فولڈاؤ نوس میں دے سکا۔  
یعنی یہ الفاظ دیگر اسکو نہ ارا میں حربتے کا حق نہیں ہے۔ اسکو حق اوسوب دیا گیا ہے کہ  
اسکے پاس دو فصلی ہولڈنگیں سے اوپر ہوں لیکن نوس دے کے بعد دو فصلی ہیں۔  
ایک فصل تو وہ ہے جبکہ سٹ اسعافا حربہ سکا ہے اور دوسرے نہ کہ اسعافا نہ  
حربتے ہوئے انکاری جواب سکر اسکو اتنا حق کہہ دیا گیا ہے۔ اگر اسکے پاس دو فصلی  
ہولڈنگیں سے اوپر ہے تو نوس دے کا سوال غیر فصلی ہولڈنگ سے ہی پیدا ہوا ہے  
چلی یا دوسری فصلی ہولڈنگ کے لئے نوس دے کا سوال بنا نہیں ہوا۔ نہ ان ڈائریکٹی  
(Indirectly) نوس دے کا حق میں ہی فصلی ہولڈنگ کے متعلق ہے  
ہے۔ جلی دو فصلی ہولڈنگ کے متعلق ہے بھی حربتے کا حق میں دیا گیا ہے

وہ نو لیسڈ لازڈ کی مرصی پر ہے اگر وہ دے نو لیسگے ہیں تو کچھ نہیں۔ ہاں مرصی کا سوال یہ اہم ہے اس لحاظ سے ہم کو سوچنا ہے پہلے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اسحفاظا کسے فعلی ہولڈنگ خریدنے کا حق نسب کو دیا گیا ہے۔ اس فعلی ہولڈنگ سے اوپر کی رساب کے لیے ہی نہ حق ہے نہ حصر صاف طور پر ہمارے سامنے ہے دفعہ کی تدوین ایسی ہوئی ہے کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نہ حق ہی فعلی ہولڈنگ سے ہی معلیٰ ہو اس سے کم نہیں رکھنے ولوں کی صورت میں اس سے غائب نہیں ہوئی اب نہ فرض کیجئے کہ ایک ایسا شخص ہے جو اس فعلی ہولڈنگ سے اوپر کا مالک ہے لیکن اس کے حصہ میں دو فعلی ہولڈنگس ہیں۔ کیا اس کے لیے اس نے نہ سس کر رہا ہوں حساب کہ بھری فعلی ہولڈنگ خریدنے کے لیے دفعہ ۴۴ کی مطابقت میں اس فعلی ہولڈنگ کے رٹرن (Return) کرنے کا اسحفاظا ہے۔ فونٹری فعلی ہولڈنگ والا بوس دنا ہے وہ شخص جو اس فعلی ہولڈنگ کے اوپر رہیں رکھا ہے دسری فعلی ہولڈنگ کی بوس آئے تو کیا دفعہ ۴۸ اس سے معلیٰ نہیں ہے۔ ہاں ہر میں نہ پہلا رہا تھا حساب کہ پہلے تھا وہ اس فعلی ہولڈنگ والوں سے معلیٰ ہے تو اس دفعہ سے محروم ہو جاتا ہے ہم بری آواز سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم حق دے رہے ہیں حساب کہ میں نے صاحب کرنے کی کوشش کی اس فعلی ہولڈنگ تک کوئی مالک اراضی بچے نہ ہو رہا ہے۔ اب نہ دیکھا ہے کہ سس ۴۴ کے حساب کو سچا ہو موقوفہ اسٹیشن میں دنا گیا ہے اس کا کیا اثر ہے۔ چونکہ ۴۸ ج ایسے مالکان سے معلیٰ ہے جو اس فعلی ہولڈنگ کے مالکان ہیں۔ میں پہلے نہ بتاؤں گا کہ اس فعلی ہولڈنگ رکھ کر دفعہ ۴۴ کے تحت ریسس کرے ہیں۔ فوڈ اور سوانہ کے تحت وہ اس کو ایک ہسک ہولڈنگ بھنگی اور اگر اوپوں کی اراضی ہے تو پوری کی پوری جائگہ لیکن یہ قسمی ہے ایسی کوئی اراضی جس سے مورر میں کے بعد جو زمین ج گئی ہے تو ہم نہ اکسپٹ کریں گے کہ وہ دوامی طور پر ہوگی۔ ریسس سے جو اراضی ج گئی وہ بھی ہر جگہ ہیں جی جی ہوئی اراضی خریدنے کے لیے بوس دے۔ تو وہ کس دفعہ کے تحت دے۔ میں اس فعلی ہولڈنگ کے مالکوں سے معلیٰ حساب کر رہا ہوں کیا ۴۸ اس سے معلیٰ ہوگا۔ ریسس کے تحت سے جو زمین بن گئی نہیں اس کو ۴۸ سے تحت نہ سلائیگا کہ میں اس میں واپس لیا ہوں اس طرح جو زمین بیچ گئی نہیں وہ بھر لیا ہے اب لینے کے بعد بھر لیا ہوگا پہلے سے یہ ہے

in the manner and subject to the limits specified in Section 44

سلیکٹ کمیٹی میں بھی اس سے الفاظ لانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اب ان الفاظ کے آئے کے ساتھ ہی پھر ریسس کے تحت و جائگہ نہ دوسرا برائے دفعہ ۴۴ کے تحت اس کا حساب میں کیا رہا ہے نہ دیکھا جائیگا کہ دوسرا برائے شروع ہوگا۔ اس دوران

جس کا کیا بدلہ ملتا ہو سکتی ہے، ا دیکھا ہو گا۔ ظاہر ہے کہ وہ ۵ سال تک سہمی لئے بھی دے سکتا ہے تاکہ کسی کو اراضی سے بھی نہکا ہے۔ منظر ر ہا سکتی ہے۔ اس نوبت پر ریسس کا سوال پیدا ہوا کہ اس حالت سے کو کچھ حق ہو جائے گا۔ ملے جیسا دفعہ ۳۸ کو رکھا گیا تھا اور دفعہ ۳۸ و ۳۹ میں جو رح ( Bridge ) تھا۔ دفعہ ۳۹ سے اس میں ہولڈنگس والوں کا ہی معنی رکھنے کا مسما نہ تھا۔ دفعہ ۳۹ میں حساباً ایک عام دفعہ ہوا تھا۔ وہ بھی تھا اس صورت میں ایک شخص کو ایک طرف میں معنی ہولڈنگ پر دم کرے گا۔ وہ تھا اور دوسری طرف ۲ رکھ کر تک بجے گا جس کو رکھا گیا ہے۔ ان دونوں کا اثر کہاں ہو جائے گا ظاہر ہے کہ دو معنی ہولڈنگ تک ریسس معنی ہے اب صرف دوسری معنی ہولڈنگ کا چھوڑا ہو رہا ہے۔ نہ سوال میں معنی ہولڈنگ والوں سے اور والوں کے لئے ہی معنی ہونا ہے اب و بجا جائے گا دفعہ ۳۹ سے جس طرح لے ورنہ و جائے گا اس لئے اس طرح کا حواس ( Choice ) نہ کر کے اس نصاب کو رفع کے کی کوسس کی گئی ہے۔ وہ ورماب بھی ہوا۔ اس سے نہ ڈمانڈ ( Demand ) ورنہ جو صورت ہے بدل کلاس سرسری کے کہ اس ( Creation ) کا اس میں معنی ہولڈنگ کے مالکوں کو نجات میں لانے کا و جب چاہے لے لیں جن کے پاس سرپلس لینڈ ( Surplus land ) رہا ہے۔ کا جانا ہے تو چاہے دفعہ سکس ( Succession ) میں جانا ہے تو چاہے دفعہ اس درجہ سے جہاں دوسروں کے حقوق سے رہا ہوئے ہو اس کو چاہے دفعہ میں اس سے انکار میں کرنا لیکن ایک اسے شخص کے مقابلہ میں دفعہ ۳۹ کے محاسبہ میں ( Substantially ) بدل اف راس ( Bundle of rights ) کا اس حصہ اس شخص کو حاصل ہے۔ اب نہ اس میں کرے کہ اس کو ۲ حصہ حق دے رہے ہیں اس کے حقوق کو نامال کرے ہوئے اب نہ دے رہے ہیں اس کو ہم اصولاً اس میں مانے کہ اسے اس شخص کو اس طرح حق کا جائے اس میں معنی ہولڈنگ کے بدل کی نراکس کی جاسکتی ہے۔ اس آمدن کو عمل میں لانے کے لئے اب دوسرے طریقے دیکھیں جہاں پروٹیکٹنٹسٹ کا سوال ہے اس کی حرد و فروج کا سوال ہے اس کا حق ہے اس لاکھ کو دیکھیں کہ مالک سے حصہ اسے میں دلا جائے کہ وہ اس میں مالک ہے جس کی سال سے کلاس میں کر رہا ہے۔ مالک کہا ہے کہ وہ بھی دای کا سب کر گا اگر اس کو خاص دے گا سوال ہے تو ریسس کے لئے ایک معنی ہولڈنگ دے سکتے ہیں۔ یہ بھی ایک رعایت ہے۔ اس کو بھی کمیشن کے طور پر ورسد اس دے ہیں لیکن اب ایک میں دو میں بلکہ اس میں معنی ہولڈنگ تک وہ صاف طور پر لے سکتے ہیں۔ اس طرح کی بھول بھٹال میں اس طرح کا راسہ نکال کر اس کو حق کا جانا رہا ہے اس لئے نہ د لہجہ آنا ہے اس میں معلوم ہونا ہے۔ تو میں عرض کر رہا تھا کہ اس میں ہو سکتا ہے اس طرح دفعہ (۳۸) میں دو معنی ہولڈنگ اس جہاں اس کو رکھے گئے ہیں وہاں ہی

حق پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو بھی دنا چاہے اسکو بھی دو فیملی ہولڈنگ تک کی راسی  
حریجے کا حق دنا چاہے کیونکہ سرج کی حسب آب سہارا بندی کرنا چاہئے اس کو  
سیسی میں نکالنا رکھنے اسرار کا مول جان پنا ہیں ہو سکتا کیونکہ ایک شخص  
جو خریدا ہے وہ اپنے وسند راسی (Vested rights) کے لئے اور ایک  
شخص جو جانا ہے نا رتر جس کرنا ہے وہ اپنے راسی کے لئے اس میں اس داب والے  
کا نا اوس داب والے کا ڈسکریمینیشن (Discrimination) نہیں ہو سکتا  
دو فیملی ہولڈنگ بھی ہو سکتا ہو سکتا ہے جس کے پاس دو آدمی ہوں اس لئے  
اچھوٹا ہم کو نہ تسلیم کرنا چاہئے کہ دونوں کو رتر حق ملنا چاہئے ۔ دعوہ (ہم) کے  
معلق میں بعد میں عرض کروں گا

5 2 pm The House then adjourned for recess till Half Past Five  
of the Clock

The House reassembled after recess at Half past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شرعی فی رام کس راڈ سر اس کلار کے بارے میں میں نے یہی استدعا  
ہیں کی ہے اسٹنڈرٹ براسٹمنٹ کے نام سے ایک ورثہ ترقی میں ہے جس ر  
عہ کی گئی میں سمجھتا ہوں کہ اور عمل میں نہ ہو کرے وہ سب (ہم) ہی کلار (۲۷)  
ہر حواشی اہم ہوئے ہیں اون کو برسل میں سے راندہ ترے دن میں رکھا ہے  
ان میں کو ملحوظ رکھئے ہوئے اسٹنڈرٹ براسٹمنٹ میں کر کے میں رحب کی گئی ورثہ  
جہاں تک سکتا (۲۸) میں کا معلق ہے اعرص کی گجاس ہیں ہے ۔ خود انک  
سکتا (۲۸) میں اس طرح تر ہے

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions  
of section 38 the remaining area of the land held by the landholder  
would be the minimum area of an economic holding determined  
under section 4 for the local area concerned the landholder shall  
on receipt of a notice in writing from the protected tenant to  
sell the land either begin to cultivate the land personally within a  
period of two years from the date of the receipt of the notice or  
sell the land of the protected tenant at the end of that period

اس میں اس کا مطلب یہ ہے کہ جو پروٹیکٹڈ ٹیننٹ بوس دیا ہے کہ اس کے حق میں  
وہ اراضی بعد اعلیٰ بولڈ لارڈ کو کیا کرنا چاہئے اس میں نہ مانا گیا ہے کہ بوس  
دنے کے بعد دو سال تک وہ اسٹار کر سکتا ہے اور دو سال کے اندر نا ہو وہ ربروم کر سکتا  
نا پچھوٹا

If before the end of two years from the date specified in sub section (1) and after standing crops if any on the land have been harvested by the protected tenant the landholder does not begin to cultivate the land personally the protected tenant shall be entitled to purchase the land in accordance with provisions of section 38

دو سال تک وہ استعارہ کر سکتا ہے اس کے بعد اس کے اے رسل کلسہ میں سے نہ لے و پروٹیکٹڈ سب کر پھر کر کے کا حق پیدا ہو جائیگا یہ موجودہ سیکس ہے اور یہ بھی امینڈڈ (Amended) ہے اس میں ایک سہولت لدا کر کے کی کوئس کی گئی ہے اور اصل دل کے کلار (۳۸) میں سے یہ کہا گیا ہے

the minimum area of an Economic Holding

یہ علاقہ اوس میں ہے ان تین حصوں کے بیکل کر

three times the area of a family holding

رکھا ہے جسکی ہے کہ یہ کہا جائے کہ یہ ہے اس میں ساٹھ برابر ہیں اس میں چھوٹے میں رہا ہے خاصا ایک ہولڈنگ کے علاقہ بیکل کر مینی ہولڈنگ کا پیری نامہ (Three times) رکھا گیا ہے پوری انیس رکھے کے بارے میں ہر اعتراضات کیے گئے اوس سلسلہ میں عرض کرنا ہے کہ حسطرح میں بے دوسرے کلاروں کے سلسلہ میں پراپر سٹا میں بلی ہ لڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے کاسکاروں اور کٹس میں کے لیے لائی گئی ہے ہالنگ کمس کی رپورٹ میں۔

resumption for personal cultivation future acquisition

وہ ان تمام حصوں کے لیے ایک ہی لمٹ میں مینی ہولڈنگ کی رکھی گئی تھی اس کے متعلق انریل میں سری کے وی راما راؤ صاحب نے کہا کہ اسکو دو کر دنا چاہیے اور اس کے لیے انہوں نے اسٹینڈ رڈ اسٹینڈ میں کیا اور اپنا مقصد ظاہر کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ پروٹیکٹڈ سٹ کر مینی کی بوس دینے کا حوالہ دیا ہے اس کو دو مینی ہولڈنگ کر دنا چاہیے۔ حالانکہ دراصل اس سیکس کے مقصد سے اس کو ایک کوئی تعلق نہیں ہے۔ دراصل جیسا کہ میں نے کہا میں مینی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے تمام کاسکاروں میں نکاس کے لیے رکھی گئی ہے۔ الیمینٹس (۳۸) کے تعلق سے میں جو رقم پیش کر رہا ہوں اس کے لحاظ سے

کا حق یہ دار کو اور بھی کم ہو جاتا ہے جب اس کا ایریکس (۳۸) میں پراڈنگا نو لید لارڈ کا حق کم ہو جائیگا اس لیے

resumption for personal cultivation

کے لئے ہم نے یہ رکھا ہے۔ سیکس (۳۴) میں میں نے نوٹس کی ہے۔ سکو آئریل  
میں اس لحاظ سے ہماری اس میں میں نے سلی ہولڈنگ تک رسل کسوس کے لئے  
زیروم کرنے کے حوالہ رکھے ہیں سیکے ما ۶ ۶ ۶ بھی رکھا گیا ہے کہ جب اس کے  
پاس دای رہی نہ کی رہی اور فوٹی رہی سوں کو ملا کر میں فیملی ہولڈنگ تک  
رہی نہ ہو۔ یہ میں نے سلی ہولڈنگ کے مکملہ کی حد تک رسل کسوس کے لئے  
زیروم کرنا ہے۔ یہ میں نے اس کی ہے جو کلار (۲۷) کے سلسلہ میں  
ہاور کے نام سے لگی اس میں سیکس کو اس کا باغ کرنے کی وجہ سے اس پر رڈنگ  
سیکس (۳۸) میں میں نے لانا گیا ہے کہ اگر حد میں حادہ زیروم کر سکتا ہے  
کسے کرنا اور رسل سیکس کا مقصد نکال کر ہم نے یہ رڈنگ (Propose)  
کیا کہ وہ میں نے فوٹا کے بعد لڑنگ جو سیکس (۳۴) کے اندر میں اس کے معنی نہ  
ہوئے کہ اس کے پاس دای رہی نہ کی رہی اور فوٹی رہی ان کو لاکر اور کی  
جو رہی ہوگی وہ ریسس کے لئے لے سکتا میں وجہ سے لڈ لارڈ کا حق ریسس  
پہلے کے معاملہ میں کرل (Curial) ہو جاتا ہے اگر سکو عطلہ اس رٹ  
(Interpret) کا حالے وہ لڈ لارڈ کا ہے کہ سٹ کو بعض جملے  
کے لئے اس میں لائی گئی اگر سٹ کو بعض جملے کا نا انک سیک ہولڈنگ رکھا  
جائے انک سلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہے میں سلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہے کچھ  
بھی زیروم میں کرنا چاہے وغیرہ ۶ تمام اعتراضات کلار (۲۷) کے وقت کر سکے ہیں  
لیکن (۳۸) میں میں نے صرف دفعہ (۳۴) کا حوالہ دیا ہے کہ دفعہ (۳۴) کے  
سراط اور کسوس کے بعد زیروم کر سکتا ہے زیروم کرنا نہ چاہے واپس نہ  
چاہے ۶ انک سٹ لڈ لارڈ سیکس (۳۸) لے میں میں نے رسل راس نہ لے گئے  
میں (۲) میں لڈ لارڈ کے طور خود اسے راس سٹ لڈ لارڈ کے دے میں میں نے لڈ لارڈ  
۶ اور (۳) میں یہ لڈ لارڈ ہے کہ جہاں سٹ کی طرف سے نوٹس ملے وکاکرنا  
چاہے جہاں میں طرف سے نہ چاہا ہے وہ دوسری حد ہے۔ لیکن جہاں  
نوٹس سٹ کی طرف سے نوٹس ملے نوٹس مطلب نہ ہوگا کہ سب برابر اس کو خریدنا  
چاہا ہے لیکن نوٹس ملے واپس سراط کے بعد عمل کرنا چاہے آئریل میں میں  
جب بھی بعد کرے میں اسی عطلہ نظر سے بعد کرے میں کہ اس کو کس نہ چاہے  
اور اس کو کس نہ چاہے لیکن ہر ایڈوکیٹس کے بارے میں نہ ہیں کہ لڈ لارڈ کا  
کس کو کس چھگا کس کو کس چھگا بعض کے پاس فولڈار کم ہوئے ہیں اگر اس  
میں زیروم کرنا چاہے نوٹس کے پاس زیادہ چھگا لیکن میں کے پاس ولڈار زیادہ  
میں میں کچھ کہ میرے پاس ۶ فولڈار میں اگر ہر انک کے پاس انک انک  
سیک ہولڈنگ چھوڑ دے تو مجھے کیا چھگا کیا اسے لوگوں سے اسی سال لی  
جاسکی ہے کہ میں نے سلی ہولڈنگ کا انک ہی فولڈار ہے اور اس کو سیک ہولڈنگ  
چھوڑنے کے بعد وہ پورے میں سلی ہولڈنگ اڑانا ہے۔ میری سال میں کہاں اڑانا ہے۔



ہمارے پاس ایسے مڈل کلاس رہ دار موجود ہیں جن کے پاس میں نسلی ہوٹلنگ میں ہے  
لیکن ناسخ جو فولڈار ہیں غرا ایک کے پاس آٹھ آٹھ دس دس کر رہے ہیں اسی صورت  
میں وہ خاموش بیٹھے ہوئے ہیں ہم نے سکس (۳۳) میں یہ بھی رکھا ہے کہ اگر  
پتہ دار کو ایک ہی سبک ہوٹلنگ میں مل سکی تو یہ دار اور سب آدھا آدھا  
کر لیں یہ آخری صورت ہے۔ جب قانون کے درجہ کچھ حقوق دے جائے ہیں تو  
اوپر کو آکسیرمائی (Exercise) کرنے کا بھی موقع دیا جانا چاہئے اسی  
صورت میں پرووائڈ کرنا چاہئے اس میں سبک نہیں کہ کرنی قانون مکمل نہیں ہو سکا۔  
اسی صورتیں نکل سکی ہیں کہ لسٹ لارڈ نا جائز طور پر سب کر نکال دے اسلئے  
اڈجسٹمنٹ کے لئے جسے جسے وہ نکلی جائیگی سلائیٹ امینڈمنٹ (Shght imendments)  
کرنے چاہئے لیکن اس موقع پر تو یہ نیک سیدی سادھی خبر  
ہے۔ میں نے اڈجسٹمنٹ میں کیا ہے وہ سب کے ہی برابر ہے (۳۸) میں  
لسٹ لارڈ کے پاس جسے کے لئے ای ریں بھی چاہئے یہ د لروم نا و کال دنا گنا  
لیکن ایسی وجہ سے کچھ بگاڑا نہیں بگاڑا نہیں دیکر انک سب ہوٹلنگ چھوڑ  
کر بھاڑنا پڑنا ورنہ وہ م کرنا پڑنا جسے کی صورت میں برنل میں کو  
اعراض ہیں مجھے بھی اعراض ہیں لیکن بجا چاہئے رہ رہ کر کے د فواید  
صورت میں نکالنا ہونا ہے ورنہ کرنے کی صورت میں رہ رہ کر کے د فواید  
ہونگے وہ اس سے بھی بھائی ہو چاہئے اسلئے اس سکس پر چھوڑا کرنے کی ضرورت  
ہیں۔ میں اسد کرنا ہوں کہ آرڈر میں اسے سیدی کو واس لے لیں گے جب ہم  
اس اڈجسٹمنٹ کے درجہ اوپن سکس کا حوالہ دیکر اس کو اوپن سکس کا ناسخ کرنا چاہئے  
ہیں یعنی

‘ in the manner and under conditions prescribed under  
section 44

تو پھر وہی قواعد و شرائط اس رہ بھی عائد ہونگے اگر اب اس سکس کی حد تک لبرل  
ہیں تو آؤ سبکی اوپن کی حد تک بھی لبرل ہونا پڑے گا اگر اس سکس میں سبھی کر گئے و  
اوپن میں بھی سبھی کرنی پڑیگی۔ اسلئے (۳۸) میں کسی اڈجسٹمنٹ کی ضرورت  
ہیں میں نے اڈجسٹمنٹ پس کیا ہے وہ کافی ہے سب کے خلاف جو پرو رو بھا  
اوپن کو بھی ہم نے نکال دیا ہے اور انک سبوات بننا ہوگی ہے۔ اب کسی کو کم بھا  
کم کو زیاد بھا ہے وہ جو جساکہ میں نے کہا اوپن سمب پر چھوڑ دھئے ہم کو  
ان پر نہ سبھی کرنے کی ضرورت ہے اور نہ کرنی کرنے کی ضرورت اوپن سمب میں جو  
ملگا ملگا۔

Shri G. Sriramulu This amendment has just been moved  
I had no chance of moving my amendment I stood up but the  
House adjourned This is a new amendment and therefore I  
may be given an opportunity to move my amendment and speak  
on it

*Shri B Ramakrishna Rao* So far as my amendment is concerned I have given notice of it several days ago and it has been cyclostyled and circulated to all the Members. Which is the necessary for acting for any motion now. The amendment was discussed and I have replied.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آج میں نے جو دوسرے اسدمنٹس ہیں جو حکومت کو کرنا چاہیے ہیں ان ڈسکس ہو چکے ہیں۔ آج میں نے وہ ریکارڈ کئے اس کے بعد صرف ہنس صاحب کے اسدمنٹ کو وہ ریکارڈ کئے

سری جی سری راملو صاحب اس طرح کئے دوسرے اسدمنٹ ر

*Mr Deputy Speaker* If the hon. Member wants to move his amendment he may do so.

*Shri G Sree Ramulu* I beg to move

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) in line 1 for the word 'three' substitute the word two

(ii) In line 2 for the words 'two years' substitute the words 'three months'

(b) In the proviso to sub section (1) of Section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause

(i) in line 2 between the words 'landholder' and 'owning' insert the word 'already' and for the word 'three' substitute the word 'two'

(ii) In line 4 for the word 'two' substitute the word one

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved. Next Shri Daji Shanker

سری داجی شکر راؤ۔ میں اپنا اسدمنٹ موکرنا چاہتا

شری جی سری راملو ہنس نے کہہ کر اس کے اسدمنٹ (۳۸) سے لے کر اس کے اسدمنٹ (۳۸) تک کی روٹ کے بغیر ہے۔ بلکے کمی کی روٹ ر ہے اسدمنٹ میں کرنے کی اجازت دینی ہے میں اس اسدمنٹ کا سنا واضح کرنا چاہتا ہوں۔ میں فیملی ہولڈنگ تک مالک آراضی کے پاس آراضی نہ ہو۔ نوٹس دینے کا جو احساہ ہے سکشن (۳۸) کے تحت اسکو برمسٹ (Terminate) کر کے اسے منسوخ میں لے کر احساہ دنا گیا ہے۔ بلکے کمی جو ہے وہ آدمیوں پر مسلسل بھی

اسکی رپورٹ کو بالائے طاق رکھ کر وہ ( One man ) کسی کے درجہ جو جف مسٹر صاحب کی ہے نہ اسٹینڈ لائگ ہے ا کی مرور کون ہوئے بھی معلوم ہیں ہے رکن کی رائے تو وہ ( One man ) کسی کو ملنے ہائے کی کا وجہ ہے بھی ملوم ہیں ہے سائنڈ جف مسٹر صاحب کے حال میں میں نے مکی معاویہ زیادہ شرح سمجھی گئی ہیں علیہ انہوں نے اسکو پس کہ ہے انکا رجھاں میں ہائے میں جو کام کرنا رہا ہے اور بندہ بھی کرنا رہے وہ فولد رول کے میں ڈنجرس ( Dangerous ) نام ہوگا جلیے جو سکس ( ۲۸ ) ہے میں سے دو فعلی ہولڈنگ اگر ہے میں فعلی ہولڈنگ میں ہے تو ویسے لوگوں کو میں فعلی ہولڈنگ تک ہائے کے لیے فولڈنگ کو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑا منظور نہا اب جو سٹینڈ میں کے بعد آئے والا ہے اس میں سے ہر شخص کو سبک ہولڈنگ ولد رول کے میں چھوڑا برنگا سکے لیے بھی ایک اسٹینڈ لا رہے ہیں ہار لوگوں کے لیے تو ہے غالباً سب کے میں سے الا لحاظ اس کے کہ اس کے میں کچھ رہے یا نہ رہے لیے سکے ہیں جلیے جو براورن ( Provision ) نہا وہ میں حالگا ہے ایک فعلی ہولڈنگ میں ہے تو دو فعلی ہولڈنگ تک ہائے کے لیے پروویڈنڈ سٹ کے لیے سبک ہولڈنگ چھوڑے کے لیے رکھا گیا ہے فعلی ہولڈنگ رکھی ہائے تو میں سے کسٹکاروں سے میں میں حاکمی مگر اب سبک ہولڈنگ چھوڑے کے لیے رکھا گیا ہے - میں میں اگر میں فعلی ہولڈنگ ہائے کے لیے کوئی درخواست پس ہو تو اس درخواست کو رد کرنے کے لیے اس کے معاملہ میں ایک حاکم لند لارڈ کو دنا گیا ہے جو میں فعلی ہولڈنگ تک ہائے کے لیے رکھا گیا ہے جو سات لاکھ ٹیس کے ہائے میں جو حرا ہوئی رہی اور راج برنگ کے اڈرس میں بھی انکا ذکر کیا گیا اور آج کی کابرنسی حکومت بھی اسکی حرا کرتی ہے لیکن اسکا کس طرح دفع مع ہو رہا ہے آپ کے دھان میں لانا چاہا ہوں اور جو سکوک و مسہا ہ پدا ہوئے والے میں انکا حاکم بھی آپ کے میں سے پس کرنا چاہا ہوں ہاری ہاری کے مط نظر برآئی ہاری کی طرف سے جو سات دے گئے اور میں سکوک و مسہا کا اظہار کیا جانگا آپ کے مدد میں کچھ میں سات کر دنا چاہا ہوں جو لاکھ ٹیس ہیں اور میں لاکھ مالکان اراضی اسے میں جن کے میں میں فعلی ہولڈنگ نوکا دو فعلی ہولڈنگ میں ہے اسی صورت میں میں سے میں کو جو میں خریدی دنا گیا تھا چھوڑے چھوڑے میں کو ۲۸ کے بعد اسط کے بعد داخل کر سکتے ہیں اور مالک میں گئے ہیں اس لیے میں کہوں گا کہ یہ کسی حد تک فرو گریسو سکس ( Progressive section ) ہے اس پر غور کیا جائے

سری رام کشن راؤ دہہ ( ۲۸ ) سے ہکر خدا گندہ میں ہو رہی ہے۔ کہاں  
راشی آب برجر ( Rights of purchase ) کو بند کیا گیا ہے ؟  
پارلمنٹ کی حوائج کی حاکم میں نہ معصم میں ہیں -





آج عوام میں اب پر تھرو سے کون کیم ہو رہا ہے

*Mr Deputy Speaker* Order Order I can't give more time to this sort of speech

Does Shri Annajirao Gavane wants his amendment to be put to vote ?

*Shri Annajirao Gavane* Yes Sir

*Mr Deputy Speaker* The question is

For Section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following

38C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

The motion was negatived

*Shri G Sreeramulu* Sir I want my amendment to be put to vote

*Mr Deputy Speaker* The question is

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) In line 1 for the word three substitute the word two

The motion was negatived

*Mr Deputy Speaker* The question is

(ii) In line 2 for the words two years substitute the words three months

The motion was negatived

*Shri G. Sreeramulu* Sir, I beg leave of the House to withdraw part of the amendment 1 & (b).

The part of the amendment was by the leave of the House withdrawn.

*Mr. Deputy Speaker* I shall now put to vote the amendment to amendment of Shri K. Venkatrama Rao.

The question is

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of two family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section 44* or sell the land to him.

The motion was negatived.

*Mr. Deputy Speaker* The question is

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section 44* or sell the land to him.

The motion was adopted.

*Mr. Deputy Speaker* The question is

(b) The proviso to sub section (1) be deleted.

The motion was adopted.

*Mr. Deputy Speaker* The question is

Clause 22 as amended stand part of the Bill.

The motion was adopted.

Clause 22 as amended was added to the Bill.





[illegible]

౧) ౨ రకంకానో కో కొంబా పే కాం తోట అది ౩ ౫౫ దాదాపు ౬  
 ఎకర గాంధారాం రకంకాం లోగల బుట్టెప్పింద అం ఉం పట్ట ఉ  
 ముంపులు చారా జుర్రగా అలోయం చాడ ౫ నకాముం రకా కాం స్పి  
 గ ముంకా అవకాశం దారితే ౨౫ వస్తా వోటిం ఇప్పు కొంబు దాదా  
 దారు ౨౩ స్వామిల గారా వదలి ఇప్పే దుక క్రాక్రూల ౫ ల ప్రితా  
 ఆ కొంబాం కొంక వాంపి లోందరేం రెండు ఎంబి రాయ గర్వ ఇ యా ౩ గా  
 సూమిని ౧ : ౧ కొంబా ని అధికాము పెట్టె ౩౫—డి ద్వారా స్పి చారు దురం  
 వరం అోయ య కొంబు పే లవకాము ప్రం చ్చును లేక పోవచ్చు కా  
 డటిరా ౫ ౫ ౫ రీతిక స్పిందంతు సానాటక రీ త్తు నాంబుట్ట స్పట్ట  
 అడి పెట్ట కొటిక వ్వు ౫౫ రెండు ౫ వర్తనమును నువు లేవీపి వాం గానాం దవు  
 మాక్రూపేటిం ఇచ్చెను కొం యా మూడుగా నుం గదువు చాలద యవేమంతు  
 ఈ కొంబాం ఆ సూమిని ౩ మక్కందా వింపుడు గచ్చ ఇప్పిదానికి అంబ ధ్వి గా వుంతు  
 ఎలే లేక భూంసుంపి లోగినిపాంతు దానిలో పైలు ఓ వుంకుంది—ఎదో స్పివనడి  
 పెట్టిక వచ్చింది చాలున—దానిలో వున్న ఎంబు వడిలింకాని బుటు ఒదాపిస్తా అవకా  
 శము లేక పదా ఆ గదువు గాదు సూపాలో ఎంబు ని శ్చేవా చేసి కావదాంకి శ్చేము  
 లేకపోవుట న—అం ఆ భూస్పినికి పోరాంకి కాట్టు ఆ దవుం పి అం మానా  
 శ్చేవా చేస్తే కొంబాం దింపం బుస్తానా కాట్టు కొంబాంకాంబా లే ఎదో ధ గాన్త్రువుం  
 చేం నుక్కదానిశ్చేవా అవకాశము ఎంబు ఇప్పింవారా తారు పెట్టం రం లో కేవెట్ట  
 (౪) ప్రకాశము భూస్పిని ఇర్రేపి సూంకు తాంకిం దంబవర్తన లింగి ఆ భూస్పిని  
 ఆ భూమిని అప్పి నా లేకస్వాఫంపరక ౩ ఎన్ని సేక ఎడ్లో పాట్ట రంబుక్కువం అలిగ వాలో  
 ఆ పొక్కపైని కాపాడుకాపే దుకు ఎక్కి ఆ ఇవ్వా పి కోలకన్ద ఇదేలర పెట్ట  
 ఏమయ కాం వాం స్పిస్తేపింబంబు ఏమయ కాట్టు పి యం అోదు ఓ  
 ముఖ్యంబులగారు అంగీకంస్తే కోరడ వాసు

سری جسے آبادواڈ اسمکٹر آہلک رسداریوں کا نہ رجحان ہے کہ اگر اہلک  
رواعب میں مانع معلوم ہو تو اسکو چھوڑ کر دوسرا دھندا اہلک کریں ۔ چاہے ٹوٹے  
ٹوٹے رسداریوں کے اہلک اراضیاں سح کر اسکی رقم بریں ( Business ) میں

لگائی ہے۔ وہ رسددار جو مول پر رسد دے گا وہ نہ دیکھے گا کہ مول سے آخر  
کس ماہ تک ملے گا۔ اس کا وہ دوسرے برس سے معاملہ کرے گا۔ اور پھر قانوناً نہ رکھا  
گیا ہے کہ ٹرانسپل (Transitional Tribunal) ٹرانس (Prices) کا حصہ  
کریگا اس کے لئے (Installments) مقرر کرے گا۔ قانون سے اس نے  
تمام کٹتے چھٹی ہیں اور پھر وہ دیکھے گا کہ وہ قانوناً متعلق بھی نہیں کر سکتے  
اور نہ اس میں کوئی مبالغہ ملتا ہے۔ وہ مول کی آوازی کسی نہ کسی شخص کو فروغ کرے گی۔  
قانون میں مولدار کو فروغ کرنے کی محدود رکھی گئی ہے۔ وہ مولدار کو نوٹس دیکر  
دیکھ سکتے ہیں (ڈی) کے تحت 4 مدد رکھی گئی ہے کہ دو سال کے اندر مولدار  
مطلع کرے کہ آنا وہ رسد خردنگا نا نہیں۔ لیکن ملکیت کمٹی نے نہ جانے اس پر  
کس کس طرح غور کیا کہ اس کے لئے اس دو سالہ مدت کے دس مہینے کی مدت رکھ دی ہے کہ  
اس مدت میں مطلع کرے کہ آنا وہ مول کی آوازی میں ہے وہ خردنگا چاہتا ہے نا نہیں۔  
اس کا جواب دینا پڑے گا۔ اس قسم کا نا ر اور ذمہ داری مولدار پر عائد کی جا رہی ہے۔  
نہ اس پر روادی ہے۔ جس کا ہم اور اب سب جانتے ہیں مولدار سالانہ حال سے  
دنا ہوا ہے۔ اس کے پاس پتہ نہیں رہا۔ وہ مطلع ہے۔ اس وجہ سے اس پر نا پڑتا  
ہے اور وہ دس مہینے کے اندر جواب دے سکتا۔ دس مہینے کی مدت ہے وہ 10 اکاں  
ہے اس لئے میں نے نہ نرم دی ہے کہ اس کو ایک سال کا کیا جائے تاکہ اگر وہ موقوف  
بھی ہے تو اس عرصہ میں اپنی مال و ملکیت وغیرہ کو بیچ کر رسد خردنگا

دوسری بات اس میں کہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی مولدار اس مدت میں ان  
مراعات کے تحت خردنگا نہ کرے تو رسددار کسی دوسرے کے ہاتھ اس رسد کو فروغ  
کر سکتا ہے۔ اس احتیاط رسددار کو دینا چاہئے۔ لیکن ہم نے نہ تسلیم کیا ہے کہ  
رسد میں مولدار کا 4 پورٹ انٹریٹ ہے اور رسددار کا 4 پورٹ ہے۔ جب ہم اس کو  
تسلیم کر رہے ہیں اس کے لئے یہ ہے کہ ایک طرح سے ہم کمٹ (Commit) کر رہے  
ہیں کہ ان کی جہی نہ ملے گی ہے۔ جب نہ رعایت۔ نام بہاد رعایت اس کو دیا جا رہی  
ہے تو 4 دینا چاہئے کہ وہ ایک سال کی مدت دے پر بھی نہ خردنگا کرے تو اس کے حقوق  
خردنگا زائل ہونا چاہئے کیونکہ ان کی خردنگا کا حق قانوناً ہم کسی طرح بھی نہیں  
جھٹک سکتے اس لئے میں ان کو سے نہ خواہیں کرنا ہوں کہ اگر وہ اپنے اہل خانہ اور عورت  
کی وجہ سے فاجر رہے اور اگر رسددار دوسرے شخص کے ہاتھ فروغ بھی کرے تو اس کو  
دوسرے شخص خردنگا کا بھی مولدار بنانا چاہئے اور اس کی ٹیکسی کو برقرار رکھنا چاہئے۔  
اس طرح کی گنجائش رہنا چاہئے۔ نہ رعایت اس وجہ سے دنا چاہئے کہ اس رسد پر  
اس کے 4 مہینہ حقوق ہیں نہ نرم رسددار پر عائد کرنا چاہئے کہ اگر دوسرے شخص  
کے ہاتھ بیچ بھی دے تو اس کے حقوق ٹیکسی ہم نہیں۔ بلکہ وہ حسب سائن بطور  
مولدار کے قابض رہے میں ان کو سے دوبارہ خواہیں کرنا ہوں کہ سب سے نرم کر  
پلا ز روٹس مول فرمایا جائے۔

شری کے - است ریٹی (الکدہ) - آرٹل ممر آبد راو صاحب کی جو نرم ہے  
(As amendment to amendment) اس میں میں ۴ الفاظ آرٹلٹ ٹو آرٹلٹ (As amendment to amendment)  
رڈانا چاہا ہوں -

'such protected tenant shall not forfeit his rights in the  
land and shall not be evicted even if the landholder sells  
such land to any other person

اسکے عد میں ۷۰ وہ الفاظ رکھے ہیں

"and such protected tenant shall continue to be the protect  
ed tenant of such another purchaser

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اسسٹنس پہلے سے سرکولٹ (Circulate)  
جو چکے ہیں اب آرٹل ممر میں وہ ۴ اسسٹنس ٹو اسسٹنس دے رہے ہیں -  
سری جسے آرڈرڈ اسسٹنس ٹو اسسٹنس دنا چاہتا ہے

شری است ریٹی - انکا بمعد معلوم ہو جائے کہ بعد میں اس بورڈ میں ہوں  
یہ ۴ اسسٹنس ٹو اسسٹنس دوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - چلے سے دنا جائے ہو چکا ہے -

شری کے است ریٹی میں عالجاب کی اجازت ہے اب دنا چاہا ہوں -

سری جی - سری راملو جو اسسٹنس آرٹل ممر سربلہ سری آبد راو صاحب کا ہے  
وہی برا اسسٹنس ہے میں آرٹلٹ ہاور پر پھر ایک بار واضح کر دنا چاہا ہوں کہ  
ہر سکس میں فولدار کے خلاف کسی جائے ایسی چیزیں ملتی رہیں گی - سال کے طور پر یہ  
سکس بھی اس میں ہے جو فولدار کے حق کے خلاف ہے - مالک اراضی کو سوجھے  
سمجھے اور سب سے جمع کرنے کے لیے وہ کی ضرورت ہیں ہوں وہاں ہمیں ۷۰ دے دیں  
جسے رکھنے کے لیے اسسٹنس دنا ہو آرٹلٹ ممر ۷۰ دے دنا لیکن اسکے الکل  
رعس جہاں رو - روڈ (Revenue Board) کے دو سال کی مدت  
رکھی ہے اسکو حوالہ دیا ہوا ہے جسے نا چاہا ہے یہی فولدار کو سوجھے سمجھے  
اور سب سے جمع کرنے کی ضرورت ہوں ہے اسکو ۷۰ دے دیں مل رہا ہے کیونکہ  
اس کا دماغ ڈا ہے اسکے پاس سب سے سب سے اس کے دو سال کی مدت کو گھٹا کر ۷۰  
سب سے دنا چاہا ہے ہم اسے فولداروں سے جو وعدے کرتے ہیں اسکو دنا کرنے  
میں پوری طرح کوآرڈ (Co operate) کر رہے ہیں لیکن اسکے  
برخلاف حکومت ہالکل برعکس کام کر رہی ہے اسلئے ہم کہتے ہیں کہ یہ پروگریسو  
بل (Progressive Bill) میں ہے بلکہ اب سمجھے جا رہے ہیں -  
جاں میں سب سے کی مدت رکھی گئی ہے جس میں ٹسٹ اسے حق کو جسے پاسکا گیا

آنریبل ممبرس آن دی اڈورسائیڈ (Hon'ble Members on the other side) یہ بوجھ کرتے ہیں کہ جوہی لنڈ لارڈ کے پاس سے ہوس روکنڈ سسٹ کے پاس بھیجے گی (۴) سہسے کے اندر اوس کا جواب دے سکے گا اور اے جی کے طاری میں خریدنے کے گا کہ وہ روکنڈ سسٹ جو مواضع میں رہا ہے جو وہ سہ ماہوکار کا منکر ہونا ہے اور جسکی فصل جلتے سے ہی ماہوکار کے حصہ میں رہی ہے اے اس جی کو چاہے دو سال کے میں سہسے کی مذہب اسکا ۹ جس طرح لنڈ لارڈ میں کے بارے میں پلڈنگ (Pleading) کی جائے اور جب نہ کہا جائے کہ دوہوں برابر ہیں تو میں سمجھا ہوں کہ رسل موزر جس دن دوہوں کو ر سبھنے میں ہو میں مات کو ہی دو سال رکھے جس طرح لنڈ لارڈ کے لیے بے نہ مذہب رکھی ہے میں ان ہی کی پلڈنگس (Pleadings) کو ان کی طرف دھرانا ہوں۔ اسلئے دو سال کی مذہب رکھی جائے تو اچھا ہوگا تاکہ سسٹ اپنے اس جی کو عملی جامہ پہا سکے اور اس سے پورا نورا فائدہ اٹھاسکے۔

اسکے بعد جساکہ آنریبل ممبر آندھرا و صاحب نے کہا اگر سسٹ خریدنے کی ہوس دینے کے باوجود جابوس لے اور رسنڈار کسی دوسرے سبھس کے جانہ میں فروج کرتے تو نہ قانون کا عام اصول ہے کہ جو حق مالک اراضی کو ہیں رہا وہ خریدار کو بھی ہیں ملنا جس مالک اراضی خود اسکو بدل میں کر سکتا و پھر نہ خریدار اسکو جس طرح بدل میں کر سکتا ہے اسلئے جس طرح جلی مالک کا و روکنڈ سسٹ تھا اسی طرح دوسرے کا بھی روکنڈ سسٹ رہیگا۔ بھاب کا بھابہ ہے اور قانون کا انک جب بڑا کلمہ ہے اب اسکے خلاف سے خریدار کو خواہ جو حق دیا جائے میں تو نہ انک زیادتی ہے اسکو نہ جی ملنا چاہیے۔ اسلئے میں بے اہل کرنا ہوں کہ اس موزوں و مناسب امینٹ پر غور کیا جائے

شری کٹھ رام رائی میں آنریبل ممبر سری وینکا صاحب کے امینٹ کا سپورٹ (Support) کرنے کے لیے کھڑا ہوں

شری بی رام کشن رائی میں عرض کرنا چاہا ہوں کہ آنریبل ممبر مذہب کے اسٹسٹ کو میں مول کرنا ہوں اب اس سبب نہ فرمائیں جو ہور پس کی گئی ہے کہ میں سہسے کے چاہے جھے سہسے کردے جانی اسکو میں مول کرنے کے لیے بار ہوں

شری کٹھ رام رائی میں نہ عرض کرنا ہوں کہ دفعہ ۴ کے تحت اور جمل دن میں فولدار اور مالک اراضی کو مساوی درجہ پر رکھا گیا تھا اگر وہ بھی ہوس دے تو اسکو دو سال کی مذہب بھی اور نہ بھی ہوس دے تو دو سال کی مذہب بھی یعنی فولدار اور پلڈنگ دوہوں کے لیے مساوی مذہب بھی اب نہ کہا کہ میں سہسے کے چاہے چھ سہسے کی مذہب کو مان لیا جا رہا ہے مگر جس طرح رسنڈار کو

شری بی رام کشن راؤ : اسکا میں جواب دینگا - میرے اس اسکا بہت معمول جواب ہے دوسرے امینڈمنٹ کے بارے میں اپریل میں کہیں تو اچھا ہے -

شری کٹھ رام ریڈی : اس امینڈمنٹ بل کے ذریعہ سے حکومت یا اپریل میں جو آرڈر دی ہے اسے اراضی پر مالک اور سب کے ۴ اور ۶ حصہ حقوق تسلیم کر لیں گے لیکن حسابہ ایک برنل میں اپریل کے لیے سری گوی ڈی گنگا ریڈی صاحب نے فرمایا کہ دودھ دینے کے بھی علاوہ ہوتے ہیں اور دکھاوے کے بھی علاوہ ہوتے ہیں وہاں ہی یہاں حال ہے مولداریوں کو دکھاوے کے بھی وردودہ دینے والے ہیں مالکوں اراضی کو اس وجہ سے برنل میں دینا صاحب نے یہ فریم میں کی ہے ۶ اور ۴ حصہ حقوق دے جانے کا میں حسب ن حقوق کو برنل میں دینے کے ایک میں یہ سندھی طرح تسلیم کرنا ہے تو یہ نیکو دینے میں بھیجے ہیں صاحب اس وجہ سے ہم اسکو ٹسٹ (Test) کرنا چاہیے ہیں اس پر کھلے ہوئے میں اس پر رحم کرنا ہوں

شری کے اس ریڈی : حسابہ میں نے ابھی عرض کیا تھا کہ اس صاحب کا جو امینڈمنٹ ہے میں اس میں بطور امینڈمنٹ نو امینڈمنٹ تک امینڈمنٹ میں کر رہا ہوں انہوں نے اپنے امینڈمنٹ کے ذریعہ میں اس کی جو میں نے کہ اگر بروکیٹیڈ میں اس کے لفظ سے اسکو لینڈ لارڈ دنگا میں خریدنے سے فائدہ رہے تو اسی صورت میں بروکیٹیڈ میں اپنا حق یہ کھولے اور میں سے بدلہ نہ کیا جائے گوکہ اس لینڈ ہولڈر نے میں دوسرے شخص کو فروج کر دی ہے - ان امینڈمنٹ میں میں نے نہ امینڈمنٹ لانا ہے امینڈمنٹ کے لفظ نہ میں

Delete the words beginning from not forfeit and ending with person and instead insert the following words—

forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in land to any other person

اوس کی امینڈمنٹ میں اور میری امینڈمنٹ میں فروج ہے وہ چاہیے ہیں کہ اوس کا حق فورجٹ (Forfeit) نہ ہو اور وہ اوکٹ (Evict) نہ ہو - جہاں پر حیرکا سوال آیا ہے کوئی اسے حقوق مالکانہ فروج کرنا ہے دوسرے کو بھی فروج کا جائے کہ لینڈ لارڈ نے دوسرے شخص کو حق مالکانہ فروج کر دیا تو بروکیٹیڈ میں کے وائس کنسٹریٹ ناؤ وہ کہے ہیں وہ ناؤ ہیں وہ کہے لیکن بروکیٹیڈ میں کے نامے اس میں اسکا امینڈمنٹ ہے اگر لینڈ لارڈ میں کسی دوسرے کو فروج کرنا ہے تو (۴) پورٹ امینڈمنٹ سے دوسرے شخص کو فروج کرنا ہے بروکیٹیڈ میں کا (۶) میں سے طریق برقرار رہگا اس لیے میری امینڈمنٹ سے یہ صاف ہو جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ نے جو میں دوسرے کو فروج کی اوس کے بروکیٹیڈ میں کا (۶) پورٹ امینڈمنٹ میں میں حسب حال قائم رہگا اس لیے بھیجے اس کے اپریل چوبیس کو میری اس امینڈمنٹ کے فول کرنے میں کوئی عذر نہیں ہوگا



( Resume ) کرہنگا ہے اب دیکھا ہے کہ اگر میں فصلی ہولڈنگ کے اندر رہیں فرسٹل کلاس میں رکھے والا روم کرنا ہے وہ میں اس کا جواب دے دوں وہ روم میں کرہنگا۔ بلکہ میں اس کے لیے قواعد مقرر ہیں وہ محصلدار کے پاس حاکم کارروائی کرگا اور سطوری لیکر روم کرہنگا۔ سلیے ہم نے اس کے لیے دو سال کی مدت مقرر کی ہے دو سال کی مدت محصلدار مقرر کی ہے اس کے ساتھ میں

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than three times the area of a family holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land

اور ہم نے جو الفاظ رکھے ہیں وہ یہ ہیں —

to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the tenancy of the said protected tenant under terms and conditions specified in section 44

رہبریں فار فرسٹل کلاس ( Resumption for personal Cultivation ) کے لیے ایک پروسس ( Process ) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ خود فرسٹل کلاس میں لیا چاہا ہے تو اسکو بھی پوس دیا جائیگا اور محصلدار کے پاس درخواست پس کر کے کارروائی کرنا پڑیگا اگر اس سے زیادہ میں رکھے والا ہے اور دوسرے سٹ کے پاس سے نہیں وہ میں واپس لیا چاہا ہے تو اس کے لیے بھی دو سال کی مدت دینی ہے کیونکہ محض اسس ( Intention ) ظاہر کرنے سے تو میں واپس نہیں لے سکتا بلکہ اس کے لیے ایک پروسس ( Process ) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ (3A) کے تحت میں واپس لیا چاہا ہے تو اس کے لیے یہ ہے

38 D If the landholder at any time intends to sell the land held by the protected tenant he shall give a notice in writing of his intention to such protected tenant and offer to sell the land to him. In case the protected tenant intends to purchase the land he shall intimate in writing his readiness to do so within three months

اب جہاں صرف میں ماہ کی جو مدت دینی ہے وہ کس واسطے دینی ہے ؟ میں جانتا ہوں کہ ارادہ ظاہر کرنے کے لیے میں ماہ کی مدت دینی ہے لیکن وہاں رہبریں کے بارے میں لیکر لارڈ کو دو سال کی مدت اس لیے دینی ہے کہ وہ کارروائی کی تکمیل کر سکیں۔ ممکن ہے کہ نہ کہا جائے کہ میں مہینے کی مدت کے اندر بھی وہ اس کا تصدیق نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے میں نے ( 6 ) ماہ کی اس مدت کو منظور کر لیا ہے۔ لیکن یہ کہاں کی مبالغہ ہو سکتی ہے کہ صرف ارادہ ظاہر کرنے کے لیے بھی دو سال اور

ریفرنس کر کے لیے بھی دو سال دے جائیں۔ جس حد تک آرٹیکل میں فرام مینڈ  
کے اسٹیمپ میں لائیک بھی ہیں دے دیے مول کر لیا ہے۔ لیکن نای اسٹیمپ کو میں  
بول نہیں کر سکتا۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ جس کا میں کرنے کے مسئلہ میں (م)  
پرسٹ مارکٹ والو (market value) میں دے جو رکھا ہے اس  
مارکٹ دھاگہ کو مکر کر 1 سل میں ایک ٹی می وی باندھ دیا جائے۔ میں اور  
اوپر لٹو کھلی سادہ تر لڈنگ مارکرنا چاہیے۔ یہ کہنا جا رہا ہے کہ چونکہ اسکا  
(ن) پرسٹ ہے لہذا وکسے فورٹ (Forfeit) عیسکا ہے؟  
میں دے (م) پرسٹ میں مالک کے لیے جو رکھا ہے و ٹرانس کی حد تک ہے۔  
جو عرصے کے لیے ہر لڈ میں روکسٹ سٹ کا (ن) پرسٹ انٹرسٹ (Interest)  
اور مالک کا (م) پرسٹ میں سٹ کیا گیا ہے اگر اسکا ہونا و جس کا  
سوال لہاں نای رہا؟ وہ (ن) پرسٹ میں لے لیا اور (م) پرسٹ میں لے لیا  
پھر آرٹیکل میں میں کو یہ اسٹیمپ لائے کی ضرورت نہیں رہی قانون میں (م) پرسٹ  
اور (ن) پرسٹ کا جو پروپورٹن (Proportion) مقرر کیا گیا ہے و ٹرانس کی  
حد تک ہے جی (price payable by a protected tenant)  
لیکن ایک غلط تصور اور ایک غلط سمجھ انداز کے اس پر ایک کھوکھلی بلانک  
کھڑی کی جا رہی ہے۔ یہ پروپورٹن سٹ کی میں میں پروپورٹن سٹ کا (ن) پرسٹ  
انٹرسٹ ہے اور مالک کا (م) پرسٹ انٹرسٹ ہے اسکا ہی سٹ کیا گیا ہے اس  
وجہ سے نای جی ٹریسٹ میں فرام سٹیمپ آرٹیکل میں فرام مینڈ اور  
سری آف رینڈی لے میں کی میں و غلط تصور میں میں وہ کہتے ہیں کہ جس  
اوس کا انٹرسٹ اوس میں ہے نو فورٹ (Forfeit) کسے ہوگا؟ جی ہوگا  
میں نو فورٹ عرصہ جاتا کہ ہر حصہ حصہ میں مولدار کا (ن) پرسٹ اور رسد دار کا (م)  
پرسٹ انٹرسٹ رکھا جائے صرف ٹرانس (price) کی حد تک اول کے یہ  
اس میں سٹ کیا گئے ہیں اس حصہ میں فورٹ کرنے کا ہوکلار رکھا گیا ہے وہ  
رہا چاہیے دراصل کسی اور قانون کی سادہ تر مالک اور سٹ کے درمیان حقوں  
فیم رہ سکتے ہوں پورہ سکتے ہیں لیکن اس قانون کی رو سے میں رہ سکتے اس قانون  
کے اندر اوکے ٹرانس (Right) میں ہونگے۔ اس لیے میں صرف ایک  
اسٹیمپ بول کرنا ہوں نای کے بارے میں میں گڈانس کرنا ہوں کہ آرٹیکل میں میں ان  
کو وہ ڈرا (Withdraw) کر لیں بواچھا ہے

Mr Speaker The first portion i.e. (a) of Shri Venkiah's amendment has been accepted by the Member in charge of the Bill. I will put part (b) to vote.

The question is



(b) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

The motion was negatived

*Mr Speaker* Regarding amendment No 2 and 3 the principle has already been accepted Does the hon Member want it to be put to vote ?

*Shri J Anand Rao* Yes Sir

*Mr Speaker* The question is

In line 2 of sub clause (1) for the words 'three months' substitute the words 'one year'

The motion was negatived

*Mr Speaker* There is an amendment to amendment to No 4 moved by Shri Ananth Reddy Does the mover of the amendment accept it ?

*Shri J Anand Rao* Yes Sir I accept the amendment to my amendment

*Mr Speaker* The question is

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following —

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in the land to any other person

The motion was negatived

704 30th December 1953

*The Hyderabad Tenancy and  
Agricultural Lands (Amendment)  
Bill 1953*

*Mr Speaker* The question is

That clause No 23 as amended, stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause No 23 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on  
Thursday the 31st December 1953